



Why Islam  
is our only  
Choice?

# اسلام ہی ہمارا انتخاب کیوں ہے؟

مغربی دنیا میں قبولِ اسلام کے سچے واقعات



محمد حنیف شاہد

# دارالسلام

کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ

ریاض • جدہ • شارجہ • لاہور  
کراچی • لندن • ہیوسٹن • نیویارک



## سعودی عرب (ہیڈ آفس)

پوسٹ بکس: 22743 الرياض: 11416 سعودی عرب فون: 4033962-403432 00966 1

E-mail: darussalam@awalnet.net.sa 4021659: فیکس

Website: www.dar-us-salam.com

① طرین مکہ - العلیا - الرياض فون: 4614483 00966 1 4644945: فیکس

② شارع البصین - الملز - الرياض فون: 4735220 4735221: فیکس

③ جدہ فون: 6879254 00966 2 6336270: فیکس

④ الخبر فون: 8692900 00966 3 8691551: فیکس

شارجہ فون: 5632623 00971 6 امریکہ ① ہوسٹن فون: 7220419 001 713

7220431: فیکس 5632624: فیکس

لندن فون: 5202666 0044 208 ② نیویارک فون: 6255925 001 718

6251511: فیکس 208 5217645: فیکس

## پاکستان (ہیڈ آفس و مرکزی شو روم)

① 36 - لوہڑال، سیکرٹریٹ سٹاپ، لاہور

فون: 7111023-7232400-7240024 0092 42 7354072: فیکس

Website: www.darussalampk.com E-mail: info@darussalampk.com

② غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور فون: 7120054 7320703: فیکس

کراچی شو روم (D.C.H.S) Z-110,111 مین طارق روڈ (بالمقابل فزی پرنٹ شاپنگ مال) کراچی

فون: 4393936-21-0092 4393937: فیکس

Email: darussalamkhi@darussalampk.com



Why Islam  
is our only  
Choice?

# اسلام ہمارا انتخاب کیوں؟

مغربی دنیا میں قبول اسلام کے سچے واقعات

محمد حنیف شاہد



دارالسلام

کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ  
ریاض • جدہ • شارجہ • لاہور  
کراچی • لندن • ہیوسٹن • نیویارک



## فہرست

- 15 ..... عرض ناشر
- 17 ..... دیباچہ
- 26 ..... تعارف
- 41 ..... قرآن وحدیث میں ایمان کا بیان

### باب اول

## اسلامی عقائد اور تعلیمات کے بارے میں اسلام قبول کرنے والوں کے تاثرات

- 45 ..... میں اسلام کے لیے زندہ ہوں جو باعث نجات ہے ..... (اے ایم ٹی)
- توحید مطلق پر ایمان لانے کے بعد نبی اکرم ﷺ میرے لیے مثالی کردار اور اسوہ حسنہ ہیں
- 45 ..... (پروفیسر عبدالاحد داود (بی ڈی))
- 46 ..... ”اللہ اپنے نور کو مکمل کر کے رہے گا“ ..... (الحاج عبداللہ فاضل ولیم سن)
- 47 ..... صرف اسلام ہی دنیا کو امن دے سکتا ہے ..... (سی ای عبداللہ آرجیہالڈ ڈبلیو ہیملٹن)
- 47 ..... اسلام ایک بقعہ نور ہے ..... (سی جی ایچ عبدالرحمن)
- 48 ..... اسلام دانش انسانی کی روحانی پیاس بجھاتا ہے ..... (ابوبکر بیوانٹ نجمن)
- قرآن حکیم میں سب کے لیے واضح ہدایت موجود ہے جو محض متصوفانہ بحث نہیں بلکہ عقل کے معیار پر پوری اترتی ہے ..... (احمد اے ایلن)
- 49 ..... (احمد اے ایلن)
- 50 ..... مثالی رسول ﷺ ..... (بی عارفین عثمان - سے پین جمیکا)

- 50 میرے دل و دماغ کئی سال سے مسلمان تھے..... (آرتھری ہیمنڈ-مبارسا)
- 51 اسلام کے ہیں ”امن و سلامتی“ ہیں..... (چارلس عبداللہ گارز)
- 51 میں دین کے پانچوں ارکان پر ایمان رکھتا ہوں..... (ڈی بی-اولڈسارم ڈولس)
- 52 صرف شریعت محمدی عالمی امن و آشتی کی ضامن ہے..... (ٹی یو ڈینیئل-بلجیم)
- 52 مجھے قرآن کریم کی بلیغ زبان متاثر کرتی ہے..... (داوڈ کوان-سکاٹ لینڈ)
- 53 قرآن بلاشبہ وحی الہی ہے..... (ڈیوڈ (عمر) نکلسن)
- 53 مسلمان ہونا روئے زمین پر سب سے بڑی اور مرغوب نعمت ہے..... (ارنٹ بے بروٹے-پورٹس ماڈتھ)
- 54 میں قصے کہانیوں پر مبنی دین سے اکتا گیا ہوں..... (ارنٹ لینگ)
- 55 اسلام پیغام اتحاد ہے..... (ارنٹ ٹی ڈبلیو بلیک مور)
- 56 اسلامی عبادات سادگی اور وقار کی مظہر ہیں..... (جی-فٹریجہ الدلی)
- 56 اسلام دنیا کے مسائل حل کر سکتا ہے..... (جی ایچ ایف)
- 56 اسلام ایک صاف ستھر اور صحیح العقیدہ دین ہے..... (جیو ٹی ٹائیلر)
- 57 اسلام ایک زبردست قوت ہے..... (ایچ پی فلٹرا احمد)
- 57 اسلام واحد مثالی، فطری اور حقیقی دین ہے..... (حامی الدین حارث)
- 58 نبی کریم ﷺ نے دنیا کو وہ علمی شاہکار دیا جو سائنس سے متصادم نہیں..... (ہیری ای ہاسکل)
- 59 اسلام کی تعلیمات اور ان پر عمل کرنے سے مجھے مکمل اطمینان قلب حاصل ہوا..... (ہنری سینڈباخ-ویلز)
- 60 مجھے وہ حقیقی سکون اور نعمت مل گئی جس کا میں متلاشی تھا..... (ہنری شورت)
- 61 قرآن کلام الہی ہے..... (جے ایچ ڈی)
- 62 راست بازی اور عقلی بنیاد اسلام کا خاصہ ہے..... (کیپٹن جلال الدین ڈیوڈسن)
- 62 اسلام مجھے دلی طور پر متاثر کرتا ہے..... (جیمز ای سٹوکس)

- 63 اسلام سچا دین ہے..... (جان فشر نیوکسیل آن ٹائمن)
- 63 اللہ کا پسندیدہ دین..... (جان فشر نیوکسیل آن ٹائمن)
- 64 اسلام نے میرے ضمیر کو مطمئن کر دیا..... (ڈی ایچ جونز)
- 64 نبی کریم ﷺ نے اخلاقیات کے ایک مثالی نظام کے تحت حیات طیبہ گزاری..... (اے کین)
- 66 اسلام عقل اور خلوص پر مبنی دین ہے..... (لیوٹل ایٹس ورٹھ-لندن)
- 66 اسلام میں سب کچھ موجود ہے..... (ٹی ایچ میک بارکلی-ڈبلن)
- مجھے یقین ہے کہ اسلام میں سب اہم باتیں موجود ہیں جو یہ ظاہر کرتی ہیں کہ عیسائیت ایک نامکمل
- 67 دین ہے..... (محمد مصطفیٰ کوئی-گیمبیا)
- 67 اسلام کا عالمگیر تصور انسانیت..... (عمر علی آئی ڈوسن-لندن)
- تشلیت پر میرا کبھی یقین نہیں رہا۔ اسلام بے مثال رواداری سکھاتا ہے
- 68 (سر عمر ہوبرٹ ریٹکن-ویٹکنٹن)
- 68 اسلام کی وسیع الذہن تعلیمات میرے قبول اسلام کا سبب بن گئیں..... (جے عمر لیسٹر-مانچسٹر)
- 69 اسلام کا سادہ حسن ہمارے لیے باعث امن و سکون ہے..... (مسٹر اینڈ مسز جی پیٹرن)
- 69 اسلام ہی وہ دین ہے جس کی مجھے ہمیشہ تلاش رہی..... (آر بی-سویڈن)
- 70 اسلام میں مجھے مکمل سکون اور اطمینان مل گیا..... (رابرٹ ای واکر-ایڈنبرا)
- مجھے عیسائیت سے نفرت ہے مگر میں اپنی روزی سے محروم نہیں ہونا چاہتا
- 70 (ای جے صادق بروٹے-پورٹس ماڈتھ)
- 71 میرے خیالات فطری طور پر اسلام سے مطابقت رکھتے ہیں..... (سلیم آر ڈی گرے فرتھ)
- 72 اسلام ضمیر اور عقل کو مطمئن کرتا ہے..... (ٹوگوز وشیما-لندن)
- 72 اسلام پادریوں پر انحصار کی بجائے خود انحصاری کا درس دیتا ہے..... (اے گہان پروس-درسیسٹر)
- 72 اسلام سادہ اور معقول دین ہے..... (ون تھراپ کمال)

- 73 اسلام ایک خوبصورت دین ہے..... (ایبٹن ایگنس ڈیویس)
- 73 اسلام کو عیسائیت پر زبردست برتری حاصل ہے..... (مس امیناے بنغورڈ- رومنڈ ایلس ڈبلیو)
- 74 اسلام نے مجھے عبادت کے لائق معبود حقیقی سے متعارف کرایا..... (آمنہ براؤن)
- 74 اسلام ہی سب سے پر خلوص دین ہے..... (مس ایلین رحیمہ لیسلی- وریسیٹر)
- 75 اسلام نے مجھے نماز کا عادی بنایا ہے اور اللہ واحد پر ایمان عطا کیا ہے..... (حلیمہ میری- تھیوز)
- اسلام کے پاکیزہ اور سادہ اصول اور پر خلوص اسلامی بھائی چارہ معجز نما ہیں
- 75..... (مس حمیدہ بی بانڈ- لندن)
- 76 میں سچا، سادہ، پر اخلاص اور فطری دین "اسلام" قبول کر کے خوش ہوں..... (جمیلی امینڈ پوڈسن)
- 76 اسلام کے اصول قابل عمل اور معقول ہیں..... (مس جون فاطمہ ڈینسکن- لندن)
- اسلام کے اصولوں پر عمل کر کے دنیا کی بہت سی موجودہ مشکلات سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے..... (مس مائی فینوی ڈیویز)
- 77 اسلام مرد و زن دونوں کو نجات دیتا ہے..... (مس جے سی اے پیریرا)
- 78 اسلام روح اور جسم دونوں کا احاطہ کرتا ہے..... (شہہ امینہ)
- 79 اسلام میں ہمارا اللہ رحمن اور رحیم ہے..... (ٹریسا گورڈن)

### باب دوم

## اسلام کے بارے میں اسلام قبول کرنے والوں کے مختصر خیالات

- 81 اسلام روزمرہ زندگی میں انسانوں کی رہنمائی کرتا ہے..... (سر عبداللہ آرجیبالڈ ہیمبلٹن- برطانیہ)
- 81 مجھے اسلام ہی مطلوب تھا..... (عبدالرحمن شیٹلے اینیان- برطانیہ)
- 82 مستقبل کا دین اسلام کے علاوہ اور کوئی نہ ہوگا..... (علی احمد نود ہولیو)
- 83 اسلام ازل سے ہے اور ابد تک رہے گا..... (علی احمد نود ہولیو- ڈنمارک)



- 83 اسلام میں مجھے استحکام کے عناصر نظر آئے..... (ڈیوڈ عمر نکلسن)
- 84 اعتدال اور تقویٰ اسلام کی کلیدی خصوصیات ہیں..... (کریل ڈونا لڈالینس راک دیل- امریکہ)
- صرف اسلام ہی نسل انسانی کے ہر فرد کی ضرورت پوری کرتا ہے
- 84 (سر جلال الدین لاڈر برٹن- برطانیہ)
- 85 اسلام ہی موجودہ دور کے مسائل کا حل پیش کرتا ہے۔..... (جان فشر- نیوکیسل)
- اسلام کی سادگی اور اس کے پیروکاروں کے خلوص نے مجھے ہمیشہ متاثر کیا
- 85 (خالد ڈی لارنجر- ریراف)
- میں اسلام کو موجودہ تمام مذاہب پر ترجیح دیتا ہوں جو سب تصوراتی ہیں
- 86 (ڈاکٹر شیخ خالد شیلڈریک- لندن)
- 86 اسلام واحد دین ہے جو جدید تہذیب کے لیے ہمیشہ قابل قبول رہے گا..... (ٹی ایچ میک بارکلی)
- 87 مجھے اسلام میں حقیقی سکون اور ہدایت کی روشنی مل گئی..... (عمر پراؤٹ)
- 87 اسلام ہی ہمیشہ میرا دین رہا..... (جے ایل سی ایچ فان بیٹم)
- دین اسلام کی سادگی اور صداقت نے مجھے ہمیشہ متاثر کیا
- 88 (اے ڈی بیو ایل فان کالسن برگ حال ایم اے رحمن)
- 89 اسلام ہی کی صورت میں مجھے وہ سچا دین مل گیا جس کی مجھے مدت سے تلاش تھی..... (واکراچ دیبیز)
- 89 میں نے اسلام اس لیے قبول کیا کہ یہ میرے اپنے خیالات کے عین مطابق ہے..... (آمنہ فیلمینگ)
- 90 اسلام ہی وہ دین ہے جس کی مجھے تلاش تھی..... (مس جون فاطمہ)
- اگر برطانیہ اور یورپ اسلام قبول کر لیں تو وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے عالمی طاقتیں بن جائیں
- 90 (خدیجہ ایف آرفیروئی- انگلینڈ)

### باب سوم

## قرآن حکیم کے بارے میں اسلام قبول کرنے والوں کے خیالات

- 93 قرآن حکیم میں روح کی افزائش کا مکمل سامان موجود ہے..... (کاؤنٹ ایڈورڈ ڈیو جیو جا- اٹلی)
- محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد اسلامی مواد پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

- عیسائیوں کی بائبل کو تو شاید امریکہ میں بھی کوئی نہیں جانتا مگر قرآن مجید وہ کتاب ہے جسے ہر مسلمان پڑھتا ہے..... (ہیری ای ہانکل) 93
- قرآن حکیم کی اعلیٰ ہدایات اور عبارات دیکھ کر میں حیران رہ گیا..... (حسن وی معویز) 94
- قرآن کریم صد اقوموں سے لبریز ہے اور اس کی تعلیمات قابل عمل اور انتہا پسندانہ نظریات اور پراسرار باتوں سے مبرا ہیں..... (مومن عبدالرزاق - سری لنکا) 95
- مجھے قرآن کریم میں اپنے تمام مسائل کا حل تمام ضرورتوں کی تکمیل اور تمام شبہات کا ازالہ مل گیا..... (سیف الدین ڈرک والٹر - امریکہ) 96
- ایک اللہ کا حکم مانو اور متحد ہو جاؤ..... (ایم ولیم بی بشیر پکارڈ) 97
- قرآن حکیم میں کبھی بائبل کی طرح رد و بدل ہوا نہ اسے مسخ کیا گیا، اس میں وضعی متن شامل کیا گیا نہ یہ خود ساختہ ہے..... (ایمنہ اینی سیجٹ - انگلینڈ) 97
- میرے خیال میں قرآن حکیم کی بائبل پر فوقیت اس کی ہمہ گیر آفاقت کی وجہ سے ہے..... (بیگم مریم جیلہ) 98
- قرآن حکیم لامتناہی دولت کا مخزن ہے..... (مس رحیمہ گریفٹس) 98
- میں جتنا قرآن پاک پڑھتی گئی اتنا ہی مجھے یقین ہوتا گیا کہ صرف اسلام ہی سچا دین ہے..... (مسز سی سعیدہ نمبر) 99

### باب چہارم

## نبی کریم ﷺ کے بارے میں نومسلموں کے خیالات

- حضرت محمد ﷺ کی تعلیمات میں مجھے اپنے تمام مسائل کا حل مل گیا..... (سلیم آرڈی گرے - انگلینڈ) 102
- بالآخر میں نے محمد ﷺ کو اللہ کا رسول تسلیم کر لیا..... (ڈاکٹر تھامس اردوگ) 102

- عظیم رسول عربی ﷺ نے مصائب اور مشکلات کا مقابلہ غیر متزلزل استقامت اور اللہ پر توکل کے ساتھ کیا..... (ولیم بی بشیر پکارڈ) 103
- اسلام نے رسالت کا جو تصور دیا ہے رسالت اس سے کم ہے نہ زیادہ..... (مادام خالد بکین ہیملٹن - برطانیہ) 103

**باب پنجم**

اسلام کی آغوش میں

- اسلام نے مجھے کیوں متاثر کیا؟..... (اے ایچ۔ عبدالرحمن) 106
- میری تبدیلی مذہب کی وجوہات؟..... (اے آر شیڈائمن) 108
- میں مسلمان کیوں ہوا؟..... (اے ڈیویا ایل وان کولمن برگ (حال ایم عبدالرحمن) 110
- میں نے اسلام کیوں قبول کیا؟..... (عبدالعلیم خان) 111
- میں نے اسلام کیوں قبول کیا؟..... (ڈاکٹر عبدالکریم ہربرٹ) 114
- مجھے اسلام نے کیونکر متاثر کیا؟..... (سر عبداللہ آر چیپالڈ ہیملٹن - بارٹ) 117
- میں نے اسلام کیوں قبول کیا؟..... (عبداللہ کولو بانگ بیگوانگ) 122
- میں مسلمان کیوں ہوا؟..... (عبدالقادر پکارڈ) 129
- امریکہ میں اسلام..... (ابو بدر صدیق - سڈنی ہوسٹ) 131
- اسلام پر میرا ایمان..... (علی احمد نود ہولبو) 133
- میں مسلمان کیوں ہوا؟..... (علی احمد نود ہولبو) 141
- اسلام سے میری وابستگی..... (علی سلمان بیوٹ - فرانس) 147
- پروفیسر آرتھر ایلیسن کو کس بات نے قبول اسلام پر آمادہ کیا؟..... (کے محمد - قطر) 148
- قبول اسلام کی کچھ وجوہات..... (ڈیوڈ عمر نکلسن) 152

- 154 اسلام نے میرا دل کیسے جیت لیا؟..... (کرنل ڈونلڈ ایس راک ویل-اٹلی)
- 159 میرے قبول اسلام کی وجوہات..... (کاؤنٹ ایڈورڈ وچو جا)
- 168 میں نے اسلام کیوں قبول کیا؟..... (فضل کریم سانڈرز)
- 171 میرا اسلام کا تجربہ..... (فریڈرک حمید اللہ بوین-برطانیہ)
- 173 ایک ذی شعور انسان کا پسندیدہ دین..... (جیفرے ایچ آر پائی سمٹھ جعفر بن داود)
- 176 میں نے اسلام کیوں قبول کیا؟..... (ڈاکٹر حمید مارکس-جرمنی)
- 177 میرا قبول اسلام..... (پروفیسر ہارون مصطفیٰ لیون)
- 183 میں کیوں مسلمان ہوا؟..... (ہیری ای ہائیکل)
- 186 میں نے اسلام کا انتخاب کیسے کیا؟..... (حسن وی متھیوز)
- 187 میں نے احمدیت کو کیوں ترک کیا؟..... (پروفیسر ڈاکٹر اسماعیل اے بی بیلوگن-نائیجیریا)
- 201 اسلام مجھے کیوں پسند ہے؟..... (جان فشر)
- 204 میں نے نفسیاتی نقطہ نظر سے اسلام قبول کیا..... (خالد ڈی لارنجر-ریراف)
- 209 اسلام تک میرا سفر..... (ٹی ایچ میک بارکلی)
- 212 میری نظر میں اسلام کا حسن کیا ہے؟..... (آر ایل میلما-ہالینڈ)
- 216 میں نے اسلام کیوں قبول کیا؟..... (محمد عبداللہ وارن)
- 221 اہل مغرب اسلام کیوں قبول کرتے ہیں؟..... (محمد امان ہو بوہم)
- 223 میں نے اسلام کیوں قبول کیا؟..... (محمد امین سی کیو)
- 235 میں نے اسلام کیوں قبول کیا؟..... (محمد اسد سابق لیو پولڈ ویس)
- 239 زندگی بھر ہندو رہنے کے بعد میں نے اسلام کیوں قبول کیا؟..... (ڈاکٹر محمد مصطفیٰ)
- 243 میں نے اسلام کیوں قبول کیا؟..... (ایچ جی نیوٹ)
- 245 میں نے اسلام کیوں قبول کیا؟..... (عمر پراؤٹ)

- 249 میں نے اسلام کیوں قبول کیا؟..... (قمر القلب سابق ڈیریل چیئرمین)
- 252 میرا اسلام سے عہد وفا کیسے استوار ہوا؟..... (سیف الدین ڈرک والنز موسگ- امریکہ)
- 255 میں نے اسلام کا اقرار کیوں کیا؟..... (سلیم آرڈی گرے فرتھ)
- 257 میں اسلام تک کیسے پہنچا؟..... (تھامس ایس ٹفنن- کینٹب)
- 259 میرا قبول اسلام..... (ڈاکٹر عمر رالف کیرن اہرن فیلو- آسٹریا)
- 261 میں مسلمان کیوں ہوا؟..... (جے ایل سی ایچ وان پیٹم حال محمد علی)
- 263 میں نے اسلام کیوں قبول کیا؟..... (واکراچ و لیمز)
- 266 نماز کی کشش نے مجھے حلقہ گوش اسلام کر دیا..... (عبدالسلام ہینکن)

### باب ششم

## خواتین اسلام کی دہلیز پر

- 273 میں نے اسلام کیوں قبول کیا؟..... (محترمہ امینہ اپنی سچٹ)
- 276 میں نے اسلام کیوں قبول کیا؟..... (محترمہ آمنہ لی فلمنگ)
- 278 میرا انتخاب: اسلام..... (محترمہ مسز آمنہ موسلر- جرمنی)
- 279 میں نے اسلام کیوں قبول کیا؟..... (محترمہ عائشہ ڈکرسن)
- 282 میں مسلمان کیوں ہوئی؟..... (علانیہ اسلام قبول کرنے والی پہلی آسٹریلوی خاتون)
- 283 میں نے اسلام کیوں قبول کیا؟..... (محترمہ عائشہ بریجٹ ہنی)
- 291 محترمہ عائشہ کم سے ایک انٹرویو..... (محترمہ عائشہ کم)
- 298 میں نے اسلام کیوں قبول کیا؟..... (محترمہ مسز سیسیلیا محمودہ، کینولی- آسٹریلیا)
- 300 میں نے اسلام کیوں قبول کیا؟..... (محترمہ فاطمہ ہیرن- مغربی جرمنی)
- 302 میں قافلہ اسلام میں کیسے شامل ہوئی؟..... (محترمہ میڈم فاطمہ مک ڈیوڈسن- ٹوباگو)

- 305 اسلام میری پسند کیوں کر؟..... (محترمہ مس جون فاطمہ ڈینسکن)
- 306 قبول اسلام کی خوشیاں اور دکھ..... (محترمہ خدیجہ عبداللہ)
- 308 میرا قبول اسلام..... (محترمہ خدیجہ ایف آرنیروئی - انگلینڈ)
- 314 میں نے دین اسلام کیونکر اختیار کیا؟..... (مادام خالدہ کینن ہیملٹن - انگلینڈ)
- 315 ”میرا عقیدہ“..... (مادام خالدہ کینن ہیملٹن - انگلینڈ)
- 318 میں مسلمان کیوں ہوئی؟..... (محترمہ لیڈی ایولن کو بولڈزنب)
- 320 اسلام کا مفہوم میری نظر میں..... (محترمہ بیگم مریم جیلہ سابقہ مارگریٹ مارکس)
- 324 میرے قبول اسلام کا پس منظر..... (بیگم مریم جیلہ)
- 328 میں نے اسلام کیوں قبول کیا؟..... (محترمہ بیگم مریم جیلہ سابقہ مارگریٹ مارکس)
- 334 میں مسلمان کیوں ہوں؟..... (محترمہ مس رحیمہ گرنفیس)
- 341 اسلام ہی سے میرا عہد و فاداری کیوں؟..... (محترمہ مسز سعیدہ نیمیز)
- 343 میرے نئے دین اسلام کی نعمت..... (محترمہ درجینا ہاجرہ میر)



## عرضِ ناشر

انسانیت پر اللہ تبارک و تعالیٰ کی عنایات بے شمار ہیں لیکن سب سے بڑی عنایت دین اسلام ہے۔ جن لوگوں کو یہ نعمت عطا کی گئی ہے وہ دراصل نہایت خوش نصیب ہیں۔ اگر کسی انسان کو ایمان اور سیدھا راستہ مل جائے تو وہ دولت، اقتدار اور شان و شوکت جیسی چیزوں کے نہ ہونے کی کوئی پروا نہیں کرتا۔

اسلام انسانیت کے لیے دنیا اور آخرت دونوں میں نفع بخش ثابت ہوتا ہے۔ دنیا میں یہ نیکی اور بھلائی کا ذریعہ ہے کیونکہ یہ انسان کو نیک زندگی گزارنے کا طریقہ سکھاتا ہے، اس کے ذہن کو بلند سوچ اور اخلاقی معیار عطا کرتا ہے اور اُسے تاریکی سے نکال کر روشنی میں لے آتا ہے۔ جہاں تک آخرت کا تعلق ہے، تو اسلام وہاں سے لذت اور مسرت کے ہر سامان سے آراستہ جنت حاصل کرنے کی ضمانت دیتا ہے۔

زیر مطالعہ کتاب "Why Islam Is Our Only Choice" (اسلام ہی ہمارا انتخاب کیوں؟) میں اُن خوش نصیبوں کے ذاتی تاثرات و مشاہدات یکجا کیے گئے ہیں جنہیں اسلام کی نعمت عطا ہوئی۔ اس میں اُن لوگوں کی زبانی تفصیل سے یہ بتایا گیا ہے کہ وہ اسلام سے اس قدر متاثر کیونکر ہوئے کہ انہوں نے اپنے آباؤ اجداد کے مذاہب کو چھوڑنے کا بہت بڑا اور انتہائی مشکل فیصلہ کر ڈالا۔ اس سے یہ صاف ظاہر ہے کہ اسلام ہی واحد دین ہے جسے روزانہ بہت بڑی تعداد میں لوگ قبول کر رہے ہیں۔ اپنے آبائی دین سے دین اسلام کی طرف آنے والے یہ لوگ معاشرے کے ہر طبقے سے تعلق رکھتے ہیں مگر اس کتاب میں زیادہ تر پڑھے لکھے اور باشعور لوگوں کی آراء شامل کی گئی ہیں۔

اس کتاب کے مرتب پاکستان کے ایک محبوب فرزند جناب محمد حنیف شاہد ہیں جو کہ ایک نامور عالم اور متعدد کتابوں کے مصنف اور مرتب ہیں۔ انھیں اسلام سے گہری محبت ہے انھوں نے زندگی کا زیادہ تر عرصہ تعلیم و تعلم کے کاموں میں صرف کیا ہے اور علم پھیلانے اور بالخصوص اسلامی علم لوگوں کو سکھانے کے لیے اپنی زندگی وقف کر رکھی ہے۔ ان سے میرا تعارف 1993ء میں ہوا۔ اس مختصر عرصے میں ان کی نیکیوں اور خوبیوں سے میں بہت متاثر ہوا ہوں۔

اس انگریزی کتاب کا ترجمہ پروفیسر متور علی ملک نے کیا ہے۔ تصحیح اور پروف دیکھنے کی ذمہ داری جناب محسن فارانی اور پروفیسر حافظ شوکت علی صاحب نے نبھائی۔ محسن فارانی صاحب نے تاریخ و سیاست سے متعلق مختصر توضیحی حواشی بھی لکھے ہیں۔ انگریزی کتاب میں قرآن و حدیث کے عربی متن اور حوالوں کی کمی تھی، اردو ایڈیشن میں اس کی تحقیق و تخریج رکن ادارہ مولانا حافظ عبدالرحمن ناصر صاحب نے انجام دے کر یہ کمی پوری کر دی ہے، نیز انھوں نے کتاب میں دی گئی عقل سے متعلق روایات کا تحقیقی جائزہ بھی لیا ہے۔ آخری پروف ریڈنگ اور اسے تکمیلی مراحل تک پہنچانے کی ذمہ داری ارکان ادارہ مولانا محمد عثمان منیب صاحب اور مولانا منیر احمد رسولپوری صاحب نے انجام دی اور کمپوزنگ اور ڈیزائننگ کا کام عبدالجبار غازی صاحب کے ہاتھوں انجام پایا۔

افسانوں سے زیادہ دلچسپ یہ کتاب اب آپ کے سامنے ہے۔ دارالسلام اسے اس امید پر شائع کر رہا ہے کہ یہ حق کی تلاش کرنے والوں کو ان لوگوں کے تاثرات سے آگاہ کرے گی جنہیں اسلام کی شکل میں سچائی نصیب ہوگئی ہے اور وہ اس کی برکات سے مستفید ہو رہے ہیں۔

خادم کتاب و سنت

عبدالمالک مجاہد

مدیر: دارالسلام - الریاض، لاہور -

مئی 2005ء

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد اسلامی مواد پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ



## دیباچہ

ایک ایسے نامور محقق کی کتاب کا دیباچہ لکھنا بلاشبہ ایک بڑا اعزاز ہے جو اپنے وطن پاکستان کے معروف صاحب قلم ہیں اور ان کی کتابیں دنیا کے معتبر کتب خانے ’لابریری آف کانگریس‘ و ’اشگن ڈی سی (امریکہ) میں بھی محفوظ ہیں۔

جناب محمد حنیف شاہد کی کتاب ”Why Islam Is Our Only Choice“ بطور محقق اُن کی زندگی بھر کی خدمتِ اسلام کا ایک حصہ ہے۔ یہ کتاب زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے مختلف افراد کے قبولِ اسلام کے حوالے سے واقعاتِ زندگی، تجربات، سابقہ عقائد اسلام کے بارے میں تاثرات اور قبولِ اسلام کی وجوہات پر مبنی بیانات پر مشتمل ہے۔ جن لوگوں کے بیانات اس کتاب میں شامل کیے گئے ہیں اُن میں رؤسا، دانشور، معززین، سائنسدان، اعزاز یافتہ، باسوخ افراد، پیشہ ور ماہرین، عام مرد اور خواتین، حتیٰ کہ اخلاق باختمہ لوگ بھی شامل ہیں۔ اس کتاب کا تحقیقی مواد کرہ ارض کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی مختلف قومیتوں سے لیا گیا ہے اور یہ دو صدیوں سے زائد عرصے کا احاطہ کرتا ہے۔ دراصل یہ وہ مخلص لوگ ہیں جو اپنے مقصدِ حیات کو سمجھنے کے بعد اس حتمی سچائی تک آ پہنچے کہ ہم سب بہر طور ایک خالق کی ملکیت ہیں اور ہمیں اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ انہیں یقین ہو گیا کہ موجودہ زندگی محض عارضی ہے اور آگے ایک یومِ حساب ہو گا جب ہر چیز پر قدرت رکھنے والے خالق کے مقرر کردہ معیار کے مطابق اعمال کو جانچا جائے گا، جو سب سے کامل، ہمیشہ رہنے والا، تمام مخلوق کو تخلیق کرنے والا اور اسے پالنے والا ہے، جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ﴾ ﴿١١٥﴾

(المؤمنون: ۱۱۵/۲۳)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد اسلامی مواد پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

”کیا تم لوگوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ ہم نے تمہیں بے مقصد پیدا کر دیا اور تم ہمارے پاس لوٹ کر نہیں آؤ گے؟“

اور ایک جگہ پر فرمایا:

﴿وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَطْلًا ذَلِكُمْ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ﴾ ﴿٢٧﴾ (ص: ۲۷/۳۸)

”اور ہم نے آسمانوں، زمین اور اُن کے درمیان جو کچھ موجود ہے وہ سب بے مقصد

پیدا نہیں کیا۔ یہ کفار کا خیال ہے، تو کافروں کے لیے آگ کی ہلاکت اور تباہی ہے۔“

انسان تمام مخلوقات کا ایک حصہ ہے اور ایک ایسی مخلوق ہے جس کے اندر سب سے اعلیٰ کے

آگے سر تسلیم خم کرنے کی جبلی طلب اور اپنے خالق کی تلاش کا فطری جذبہ ہے۔ اسلام میں اسی

کو فطرت کہا جاتا ہے، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«كُلُّ مَوْلُودٍ يُوَلَّدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ أَوْ يَنْصَرَانِهِ أَوْ يُمَجِّسَانِهِ»

”ہر بچہ فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے مگر اُس کے والدین اُسے یہودی، عیسائی یا

مجوسی بنا دیتے ہیں۔“<sup>①</sup>

انسان جانتا ہے کہ زمین پوری کائنات کا محض ایک چھوٹا سا ذرہ ہے جس میں وہ رہتا ہے۔

اس چھوٹی سی زمین میں لاتعداد مخلوق پیدا ہوتی رہتی ہے۔ انسان اس تعامل کائنات کو دیکھ کر

خوفزدہ ہو جاتا ہے۔ اُسے یقین نہیں آتا کہ اُس کے ارد گرد کی کائنات اور اُس میں جو کچھ

ہو رہا ہے وہ محض اتفاق سے وجود میں آ گیا ہے۔ اُسے یہ احساس ہوتا ہے کہ کائنات مختلف

اقسام کی بے ربط چیزوں کا ایک بے معنی مجموعہ نہیں ہے۔ منطق اسے یہ بتاتی ہے کہ سب کچھ کسی

خالق، مدبر، منتظم، حاکم اور مالک کے بغیر نہیں ہو سکتا، لیکن اس وسیع و عریض، عظیم الشان اور

① صحیح البخاری، الجنائز، باب ما قيل في أولاد المشركين، حديث: 1385

بے انتہا کائنات کا خالق آخزون ہو سکتا ہے؟ یقیناً اُس کے علاوہ اور کوئی نہیں ہو سکتا جو ہر عیب سے پاک صفات کمال کا حامل، لامحدود سب کچھ جاننے والا اور بے انتہا قوت کا مالک ہو۔ یہ خالق کوئی انسان ہے نہ کوئی جانور پودا ہے نہ کوئی بت یا کسی قسم کا مجسمہ کیونکہ ان میں سے کوئی بھی کچھ تخلیق کر سکتا ہے نہ کسی واقعے کا سبب بن سکتا ہے۔ یقیناً وہ خالق اپنی مخلوق سے مختلف ہوگا۔ عقل ہمیں بتاتی ہے کہ خالق اپنی مخلوق سے عظیم ہونا چاہیے۔ اس لیے اہل علم خالق کو پہچانتے ہیں اور اُسے ”اللہ“ کہتے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ ۞ ﴾  
 (الإخلاص: ۱۱۲/۴-۱)

” (اے محمد!) کہہ دیجیے وہ اللہ واحد ہے۔ وہ بے نیاز ہے اُس نے کسی کو جنا ہے نہ

کسی نے اُس کو جنا ہے اور کوئی اس کا برابر یا مقابل نہیں ہو سکتا۔“

اس کے علاوہ یہ بھی بہت ضروری ہے کہ تمام الوہی صفات کاملہ ایک ہی ہستی میں موجود ہوں جو ہر چیز پر قادر ہو۔ ان صفات سے متصف دو یا اس سے زیادہ ہستیوں کا وجود ہی خلاف عقل ہے کیونکہ جس طرح ایک ملک پر دو بادشاہ مل کر حکومت نہیں کر سکتے اسی طرح دو یا اس سے زیادہ مقتدر اعلیٰ ہستیاں بھی اکٹھی نہیں رہ سکتیں۔ مقتدر اعلیٰ ایک اور صرف ایک ہی ہونا چاہیے جو تمام الوہی صفات کاملہ کا مالک ہوتا کہ وہ ہر چیز کو کنٹرول میں رکھ سکے۔ متعدد معبودوں کا ہونا قطعاً ناممکن ہے کیونکہ ان کے درمیان تصادم ناگزیر ہے۔

علاوہ ازیں انسان کا علم ایک ایسے درجے تک آپہنچا ہے جس سے یہ بات مصدقہ ہو گئی ہے کہ کائنات کی ہر چیز آپس میں ہم آہنگ اور مربوط ہے۔ ہر چیز اپنی ایک الگ حیثیت کی حامل ہے اور قوانین الہیہ کے تحت اُس کا وجود اور لائحہ عمل بروئے کار آتا ہے۔

اسلام ایک ایسا دین ہے جو ایک سچے الہ کی اطاعت یعنی خالص توحید پر ایمان لانے پر مبنی ہے جس کا مطلب صرف ایک معبود کی عبادت کرنا ہے۔ عربی میں لفظ اسلام کے معنی ہیں:

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد اسلامی مواد پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

”اطاعت اور امن“ کیونکہ اپنے آپ کو اللہ کی مرضی کے سپرد کر کے ہی انسان کو دنیا اور آخرت میں امن مل سکتا ہے۔ اسلام کا پیغام اللہ کا پیغام ہے اور یہ انسان کو اس کی فطرت کی گہرائیوں تک متاثر کرتا ہے۔ اس پیغام کا تعلق تمام انسانیت (مرد و عورت) سے ہے کیونکہ ان سب کو اللہ ہی نے تخلیق کیا ہے مگر اسلام کے نزدیک انسان (بعض دیگر عقائد و نظریات کے برعکس جو انسان کو فطرتاً برا سمجھتے ہیں) مردود و معتبوب نہیں ہے۔ پس توحید الٰہیہ کا اعلیٰ ترین تصور ہے جس کی تعلیم دینے کے لیے اللہ نے اپنے انبیاء کے ذریعے سے اپنی آیات انسانوں تک پہنچائیں۔ ابتدا میں یہی علم دے کر حضرت آدم ﷺ کو بھیجا گیا اور پھر یہ علم متعدد انبیاء کے ذریعے سے آئندہ نسلوں کو منتقل ہوتا رہا اور بالآخر خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کی وساطت سے اسے مکمل شکل میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے نافذ کر دیا گیا۔

توحید پر ایمان جہالت کی تاریکیوں کو دور کر کے حقیقت کا افق روشن کر دیتا ہے اور وہ حقیقت صرف ایک معبود حقیقی ”اللہ“ ہے لہذا اسلام کوئی نئی اختراع نہیں بلکہ تمام سابقہ انبیاء ﷺ کے پیغام توحید کی تائید و توثیق اور اس کا اقرار و اعلان ہے۔ نبی کریم ﷺ تک تمام انبیاء ﷺ نے اسی سچائی کا اقرار و اعلان کیا۔ ان سب کے پیغام کی روح ایک ہی ہے کیونکہ ان سب کو بھیجنے والی ذات ایک ہے۔ سب انبیاء ﷺ نے اسی عالمگیر حقیقت کا اعلان کیا کہ ایمان کا مرکز اور عبادت کے لائق صرف ایک اللہ ہی ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ قُلْ ءَاٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنزِلَ عَلَيْنَا وَمَا اُنزِلَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَاَلْاَسْبَاطِ وَمَا اُوْتِيَ مُوسٰى وَعِيسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَكُمْ مُسْلِمُوْنَ ﴾ ﴿٨٤﴾ (آل

عمران: ۸۴ / ۳)

”اے محمد! کہہ دیجیے کہ ہم اللہ پر اور جو کچھ ہم پر نازل کیا گیا ہے اس پر ایمان لاتے ہیں نیز جو کچھ (حضرت) ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور ان کی اولاد پر نازل کیا محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد اسلامی مواد پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

گیا ہے اور جو کچھ موسیٰ، عیسیٰ اور دیگر انبیاء کو ان کے رب کی طرف سے دیا گیا ہے اس پر بھی ایمان لاتے ہیں۔ ہم ان انبیاء (ﷺ) کے درمیان کوئی فرق نہیں کرتے اور ہم نے اللہ کے حکم کے آگے سر تسلیم خم کر دیا ہے۔“

نبی اکرم ﷺ سلسلہ انبیاء کے آخری نبی ہیں اور اسلام بنی نوع انسان کے لیے اللہ تعالیٰ کا آخری اور حتمی دین ہے۔ اس کا پیغام ”قرآن“ ہے جو یومِ حشر تک کے لیے ایک جامع اور عالمگیر منبعِ ہدایت ہے جو انسانیت کے مسائل حل کر کے انسانوں کو اللہ تعالیٰ کی مرضی کے تابع بناتا ہے۔ قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا﴾ (المائدة: ۳/۵)

”آج میں نے تمہارا دین تمہارے لیے مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دی اور میں نے اسلام کو تمہارے لیے بطور دین پسند کر لیا ہے۔“

اسلامی طرزِ زندگی قرآن مجید اور سنت یعنی نبی اکرم ﷺ کی تعلیمات، اقوال اور اعمال پر مبنی طرزِ حیات کا نام ہے۔ قرآن حکیم ایک الہامی کتاب ہے جو حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے 23 سال کے عرصہ نبوت میں اجزا کی شکل میں نبی کریم ﷺ پر نازل ہوتی رہی۔ اسے آپ کے وفادار کاتبین وحی آپ کی محتاط نگرانی میں کھجور کے درخت کے چوڑے چوڑے پتوں، چڑے کے ٹکڑوں اور ہڈیوں وغیرہ پر لکھتے رہے۔ علاوہ ازیں ہزاروں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اسے حفظ بھی کر لیا تھا۔ آج کل حفاظِ قرآن کی تعداد لاکھوں میں ہے۔ قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا ایسا کلام ہے جس کی کوئی مثال نہیں ہو سکتی۔ یہ گزشتہ چودہ صدیوں سے خالص شکل میں موجود ہے۔ یہ وہ وحی (صحیفہ) ہے جس کی صحت اور سند کو کوئی چیلنج نہیں کر سکتا۔ جیسا کہ ارشاد باری ہے:

﴿أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ أَلَمْ يَكْفُرُوا وَلَوْ كَانُوا مِن عِندِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ آخِلَافًا كَثِيرًا﴾ (النساء: ۸۲/۴)

”کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے؟ اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو وہ یقیناً اس میں بہت زیادہ اختلاف پاتے۔“

قرآن مجید کے استناد کے اتنے ثبوت موجود ہیں کہ اس دیباچے میں ان کا بیان کرنا ممکن نہیں۔ صرف یہی ایک حقیقت کیا کم ثبوت ہے کہ مطالعہ قرآن کے دوران میں ہمیں علم سائنس کے ایسے اعداد و شمار اور حوالے ملتے ہیں جنہیں دیکھ کر یہ ماننا پڑتا ہے کہ یہ واقعی اللہ ہی کا کلام ہے۔ بلاشبہ نبی اکرم ﷺ کے دور تک کسی کتاب میں اتنی گہری فکری بنیادوں پر مبنی اتنے عوامل و مظاہر فطرت کا ذکر نہیں ملتا جنہیں انسان کے سائنسی علم نے صدیوں بعد جا کر دریافت کیا ہو۔ ابتدائی صدیوں میں (قرآن حکیم کے نزول تک) لوگ ان باتوں کو نہیں سمجھ سکتے تھے کیونکہ ان کے پاس تحقیق اور جائزے کے وسائل نہ تھے۔ جب سائنس کے مطالعے نے دریافت کے درکھولے تب لوگوں نے ان حقائق کو سمجھا اور ان کی تصدیق کی۔ ان عوامل و مظاہر فطرت میں سے چند ایک کا ذکر قرآن حکیم کی درج ذیل آیات میں ملتا ہے: [21/33-39/5-55/33-22/53-26/66-23/14]

مگر پڑھنے والوں کو جو بات سب سے زیادہ حیران کرتی ہے وہ سورہ یونس کی آیات 90-91 اور 92 ہیں جن پر فرانسیسی ڈاکٹر مورس بوکائے (Dr. Maurice Bucaille) نے فرانس کی اکیڈمی آف میڈیسن (اکادمی طب) میں 9 نومبر 1976ء کو اپنے خطاب میں بحث کی۔ ان آیات میں بنی اسرائیل پر ظلم کرنے والے حکمران فرعون کے ساتھ جو کچھ ہوا اس کا ذکر ہے۔ بنو اسرائیل مصر سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قیادت میں نکلے اور جب فرعون نے ان کے فرار کے بارے میں سنا تو وہ انہیں پکڑنے کے لیے فوج لے کر گیا، مگر اللہ نے اسرائیلیوں کے لیے بحیرہ احمر میں راستہ کھول کر اس کی کوشش کو ناکام کر دیا۔ جب فرعون اور اس کی فوجوں کی سمندر پار کرنے کی باری آئی تو سمندر نے انہیں اپنی لہروں میں لے کر غرق کر دیا۔

فرعون کے ساتھ اس کے بعد جو کچھ ہوا اس کا ذکر پہلے انبیاء علیہم السلام کے کسی صحیفے میں نہیں ملتا لیکن قرآن کریم نے ہمیں اس کے متعلق کچھ تفصیل بتائی ہے کہ کیا کچھ ہوا۔

ماہرین آثار قدیمہ اور سائنسدانوں کو 1898ء میں دریائے نیل کے ساحل کے قریب ڈوبی ہوئی ایک پرانی کشتی میں فرعون منפתاح (Menephtah) کی باقیات ملیں۔ ڈاکٹر مورس بوکائے کا کہنا ہے کہ اس مومی (حنوط شدہ لاش) کے طبی معاینے سے ثابت ہوا کہ یہ لاش زیادہ دیر تک پانی میں نہیں رہی کیونکہ اس پر پانی کے ناگوار اثرات یعنی گلنے سڑنے کے نشانات موجود نہیں ہیں جو پانی میں زیادہ دیر ڈوبے رہنے کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ پھر بھی حیرت کی بات ہے کہ 3000 سال سے زائد عرصہ گزر جانے کے باوجود یہ جسم ابھی تک صحیح سالم ہے۔ قرآن حکیم کے معتبر ہونے کا یہ ایک ٹھوس ثبوت ہے کیونکہ قرآن حکیم اس لاش کی دریافت سے تقریباً 1300 سال پہلے نازل ہوا جبکہ اس میں باری تعالیٰ کے وہ الفاظ آئے ہیں جو فرعون کی غرقابی کے وقت اس سے کہے گئے تھے:

﴿فَالْيَوْمَ نُنَجِّكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ آيَةً﴾ (یونس: ۹۲/۱۰)

”آج ہم تیری لاش کو بچالیں گے تاکہ تو بعد میں آنے والوں کے لیے نشانِ عبرت بنے۔“

انسان کو تمام صلاحیتیں صرف بقا کے لیے نہیں عطا کی گئیں بلکہ اُسے عقل بھی دی گئی کہ وہ اپنے وجود کا مقصد اور مفہوم سمجھ سکے۔ عقل کے استعمال کی یہ صلاحیت اُسے حقیقت کا ادراک کرنے میں مدد دیتی ہے اور اگر حقیقت اچانک اسے مل جائے تو اُس کا یہ فرض بن جاتا ہے کہ نہ صرف حقیقت کو تسلیم کرے بلکہ اس کا اعلان کرے۔ اُس کو منوانے کی کوشش کرے اور اُس کی حفاظت بھی کرے خواہ وہ کوئی تلخ حقیقت ہی کیوں نہ ہو۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”اللہ نے عقل سے بہترین انسان کو کوئی خوبی نہیں دی۔“<sup>①</sup>

① صاحب دیباچہ کو سہو ہوا ہے کیونکہ یہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان نہیں ہے بلکہ اس سے ملتا جلتا ایک قول مطرف بن شحیر رضی اللہ عنہ کا ہے۔ وہ فرماتے ہیں: ”ما أوتيتي أحد من الناس أفضل من العقل“ ”لوگوں میں سے کسی کو بھی عقل سے افضل چیز عطا نہیں کی گئی۔“ (مصنف ابن ابی شیبہ: 188/7، رقم 35129) یوں محسوس ہوتا ہے کہ انہوں نے اسی قول کا مفہوم بیان کیا ہے، نیز عقل کے متعلق تمام احادیث ضعیف اور من گھڑت ہیں جس کی تفصیل آگے آئے گی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد اسلامی مواد پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اور اللہ تعالیٰ نے اپنے کلامِ حکیم میں بنی نوع انسان کو خبردار کیا:

﴿ هَذَا بَلَّغٌ لِلنَّاسِ وَلِيُنذَرُوا بِهِءِ وَيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلَهٌ وَاحِدٌ وَلِيَذَّكَّرَ أُولُو

الْأَلْبَابِ ﴿٥٦﴾ (ابراہیم: ۵۲/۱۴)

”یہ (قرآن) انسانیت کے لیے ایک پیغام ہے تاکہ انہیں اس کے ذریعے سے خبردار کیا جائے اور انہیں یہ معلوم ہو جائے کہ اکیلا اللہ ہی عبادت کے لائق ہے اور تاکہ اہل عقل سوچ سمجھ لیں۔“

حاصل کلام یہ ہوا کہ اگرچہ انسان کو انتخاب کا اختیار دیا گیا ہے مگر وہ مکمل طور پر آزاد نہیں ہے۔ اُس کی مرضی مستحسن تبھی ہو سکتی ہے جب وہ اللہ کی مرضی کے مطابق ہو، اس لیے انسان کے پاس کوئی اور چارہ کار نہیں ہے سوائے اس کے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی مرضی کے مطابق زندگی بسر کرے تاکہ جنت کے انعامات کا مستحق ٹھہرے اور اس دنیا کی زندگی ختم ہونے سے پہلے اللہ کا یہ حکم قبول کر لے:

﴿ وَمَنْ يَتَّبِعْ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ ﴾ (آل عمران: ۸۵/۳)

”اور جو شخص اسلام کے سوا کوئی اور دین تلاش کرتا ہے تو اس کا وہ دین کبھی قبول نہیں کیا جائے گا۔“

ہمارے لیے آج بھی اللہ کا حکم یہی ہے کہ ہم سر تسلیم خم کر کے اُس کی عائد کردہ شرائط کے تحت صرف اُسی کی عبادت کریں اور اپنی مرضی کے مطابق اسے سرانجام نہ دیں کیونکہ یہی سیدھا راستہ ہے۔ الحمد للہ! میری اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ دیباچہ اور پوری کتاب پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ آپ کو سیدھے راستے کی ہدایت عطا فرمائے۔ اللہ کرے کہ حق و صداقت کا نور آپ کے دل و دماغ کو متور کر دے اور آپ کو اس دنیا میں امن اور یقین نصیب ہو اور آخرت میں دائمی مسرتیں عطا ہوں۔ (آمین)

﴿ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ

فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴾ (البقرة: ۱۸۶/۲)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد اسلامی مواد پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ



”اور (اے نبی ﷺ!) جب میرے بندے میرے بارے میں آپ سے سوال کریں تو آپ کہہ دیں کہ میں بہت ہی قریب ہوں۔ میں پکارنے والے کی پکار کو جب کبھی وہ مجھے پکارے، قبول کرتا ہوں، اس لیے لوگوں کو بھی چاہیے کہ وہ میری بات مان لیا کریں اور مجھ پر ایمان رکھیں۔ یہی ان کی بھلائی کا باعث ہے۔“

محمد امین

اسلامی دعوہ کمیٹی

ندوة الشباب العالمی الاسلامی

ریاض، سعودی عرب



## تعارف

ہم اپنے ان بہن بھائیوں کو دل کی گہرائیوں سے خوش آمدید اور مبارک باد کہتے ہیں جو دائرۂ اسلام میں داخل ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں ہر طرح کی نعمتوں سے نوازے۔ بے شک یہ لوگ خوش نصیب ہیں کہ خالق کائنات نے انہیں اپنے کرم سے نوازا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَمْشَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصْعَقُ فِي السَّمَاءِ كَذَلِكَ

يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٢٥﴾ (الأنعام: ١٢٥)

”اور جسے اللہ ہدایت دینا چاہے اُس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جسے گمراہ رکھنا چاہے اُس کا سینہ تنگ اور جکڑا ہوا کر دیتا ہے، جیسے کوئی آسمان میں چڑھتا ہو۔ اسی طرح اللہ ایمان نہ لانے والوں پر پھنکار ڈالتا ہے۔“

جب نبی اکرم ﷺ توحید الہی کا پیغام لے کر تشریف لائے تو ابتدائی دور کے صحابہ جن اللہ نے کسی جھک کے بغیر بہ خوشی آپ کی دعوت پر لبیک کہا۔ انہوں نے کسی ذاتی غرض یا لالچ سے اسلام قبول نہ کیا۔ یہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ ظہورِ اسلام کا ابتدائی دور مسلمانوں کے لیے بہت نازک دور تھا۔ اُن دنوں اسلام میں داخل ہونا مصائب و مشکلات کو دعوت دینے کے مترادف تھا لیکن صحابہ کرام جن اللہ نے ان مصائب و مشکلات کے باوجود بلا خوف و خطر اسلام قبول کر لیا۔ سچے دین کی یہی علامت ہے کہ جب کوئی آدمی اسے اچھا اور سچا سمجھ کر قبول کر لیتا ہے تو وہ مشکلات، نامساعد حالات، مصائب، تکالیف اور سختیوں کے باوجود چٹان کی سی مضبوطی سے اس پر قائم رہتا ہے۔ پس نبی کریم ﷺ کے صحابہ جن اللہ نے مکمل خلوص اور سچے دل

سے اسلام قبول کیا تو نتیجہ یہ نکلا کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کی خاطر تمام سختیاں اور دکھ بخوشی برداشت کر لیے۔ وہ اپنے دین پر ثابت قدم رہے اور اُن کی ان قربانیوں کے صلے میں اللہ نے انہیں اپنی عنایات سے نوازا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ﴾ (۱۶)

(العنکبوت: ۶۹/۲۹)

”اور جو لوگ ہمارے لیے جدوجہد کرتے ہیں ہم یقیناً انہیں اپنی راہیں دکھا دیتے ہیں اور بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے۔“

اور سچے مومنوں کا جواب بہت فکر انگیز اور بہت ایمان افروز تھا۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے اسے یوں نقل فرمایا ہے:

﴿ وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَى مَا آذَيْتُمُونَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴾ (ابراہیم: ۱۲/۱۴)

”اور ہم اللہ پر بھروسا کیوں نہ کریں جبکہ اسی نے ہمیں راہیں بھائی ہیں اور ہم یقیناً وہ دکھ برداشت کر لیں گے جو تم ہمیں دو گے اور اللہ پر بھروسا کرنے والوں کو صرف اسی پر بھروسا کرنا چاہیے۔“

مگر وہ لوگ جو گمراہ تھے اور بھٹک گئے انہوں نے اللہ تعالیٰ کی دعوت کو رد کر دیا۔ اگرچہ نبی کریم ﷺ نے قرآن کریم کے احکامات کے مطابق انہیں توحید پر ایمان لانے کی دعوت دی تھی۔ قرآن کریم میں اللہ رب العزت نے فرمایا:

﴿ أَدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَدِلْ لَهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴾ (النحل: ۱۲۵/۱۶)

”اے محمد ﷺ! لوگوں کو اللہ کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ بلاؤ اور اُن کے ساتھ اچھے طریقے سے بحث کرو۔ یقیناً تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ کون محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد اسلامی مواد پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اس کی راہ سے بہکا ہوا ہے اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں سے بھی پورا واقف ہے۔“

اللہ عظیم وخبیر نے جنوں اور انسانوں کو مخاطب کر کے فرمایا:

﴿يَمَعَشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ الرَّبِّيَاتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ مَا يَنبَغِي  
وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا قَالُوا شَهِدْنَا عَلَىٰ أَنْفُسِنَا وَعَرَّثَهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا  
وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ﴾ (الأنعام: ۱۳۰/۶)

”اے جنوں اور انسانوں کی جماعت! کیا تمہارے پاس تم میں سے انبیاء نہیں آئے

جنہوں نے تمہیں میری آیات پڑھ کر سنائیں اور تمہارے اس دن کی ملاقات سے

تمہیں ڈرایا؟ وہ کہیں گے ہم اپنے خلاف گواہی دیتے ہیں۔ اس دنیا کی زندگی نے

انہیں دھوکے میں مبتلا کیے رکھا اور وہ خود اپنے خلاف گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے۔“

اگر اللہ چاہتا تو ہر انسان کو مسلمان اور اپنا اطاعت گزار بنا لیتا اور جبراً اپنے احکام پر عمل

کروا لیتا، مگر اُس نے ایسا کرنا پسند نہ کیا۔ اُس نے ہر انسان کو اختیار دے دیا کہ جو چاہے پسند

کرے اور اپنائے۔ اُس نے انسانیت کی ہدایت کے لیے انبیاء ﷺ کو بھیجا مگر انسانوں کو انہیں

قبول کرنے اور ان کی پیروی کرنے پر مجبور نہ کیا۔ انسان کو اس معاملے میں اپنی پسند کا اختیار

دے دیا گیا۔ ارشاد الہی ہے:

﴿وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَأَمَنَّ مِنَ فِي الْأَرْضِ كُلَّهُمْ جَمِيعًا أَفَأَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ  
حَتَّىٰ يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ﴾ (۱۱) ﴿وَمَا كَانَتْ لِنَفْسٍ أَنْ تُؤْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ  
وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ﴾ (یونس: ۹۹-۱۰۰)

”اور اگر تمہارا رب چاہتا تو رُوئے زمین پر موجود تمام لوگ اُس پر ایمان لے

آتے۔ پس (اے محمد ﷺ!) کیا آپ لوگوں کو مجبور کر دیں گے کہ وہ مومن

ہو جائیں؟ اللہ کے حکم (مرضی) کے سوا کوئی ایمان نہیں لاسکتا اور وہ اُن لوگوں پر

گندگی اور خباث مسلط کر دیتا ہے جو عقل سے کام نہیں لیتے۔“

قرآن کریم میں ایک اور مقام پر خالق کائنات نے فرمایا:

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد اسلامی مواد پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

﴿ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ۗ إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ وَلِذَلِكَ خَلَقَهُمْ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴾ (مود: ۱۱/۱۱۸-۱۱۹)

”اور اگر تمہارا رب چاہتا تو تمام بنی نوع انسان کو ایک اُمت بنا دیتا۔ مگر وہ اختلاف سے باز نہیں آئیں گے سوائے اُس شخص کے جسے تمہارے رب نے اپنی رحمت سے نوازا۔ اور اسی مقصد کے لیے اُس نے انہیں پیدا کیا اور تمہارے رب کا وعدہ پورا ہوا کہ یقیناً میں جہنم کو جنوں اور انسانوں سے بھردوں گا۔“

یہ بات اللہ تعالیٰ کے ارادے کے خلاف ہے کہ اپنی کسی مخلوق کو گمراہ کر دے کیونکہ نبی اکرم ﷺ کی ایک معروف حدیث کے مطابق:

«كُلُّ مَوْلُودٍ يُوَلَّدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ أَوْ يُنَصِّرَانِهِ أَوْ يُمَجِّسَانِهِ»

”ہر بچہ دین فطرت پر پیدا ہوتا ہے مگر اُس کے والدین اُسے یہودی، عیسائی یا مجوسی بنا دیتے ہیں۔“<sup>①</sup>

اس سلسلے میں انسانیت کی تخلیق اور اس کی پرورش کرنے والا رب کریم فرماتا ہے:

﴿ وَمَا كُنَّا لِنُعْطَهُمْ قُوَّةً إِلَّا لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَيْنَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُم مَّا يَتَّقُونَ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴾ (التوبة: ۱۱۸/۱۱۵)

”اور اللہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ نہیں کرتا جب تک کہ وہ ان پر یہ بات واضح نہ کر دے کہ وہ کن چیزوں سے اجتناب کریں۔ بے شک اللہ سب کچھ جانتا ہے۔“

اس کے برعکس وہ ان لوگوں سے خوش ہوتا ہے جو حق کی پیروی کرتے ہیں اور بُرائی سے خود بھی رکھتے ہیں اور دوسروں کو بھی منع کرتے ہیں۔ ارشاد الہی ہے:

﴿ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ﴾ (التوبة: ۱۰۰/۹)

① صحیح البخاری، الحائثر، باب ما قبل فی أولاد المشركين، حدیث: 1385

”اللہ ان سے راضی ہے اور وہ اللہ سے راضی ہیں۔“

اور فرمایا:

﴿إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِآتٍ لَهُمْ  
الْحَيَاةَ﴾ (التوبة: ۱۱۱/۹)

”بے شک اللہ نے مومنین سے ان کی جانیں اور ان کے مال جنت کے عوض خرید لیے ہیں۔“

پس جو لوگ نیک عمل کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کریم ﷺ نے جن باتوں سے منع فرمایا ان سے گریز کرتے ہیں انہیں خوشحالی عطا ہوگی اور ان کا ٹھکانا جنت میں ہوگا۔ ان کے مقابل جنہوں نے دین کو نظر انداز کر دیا اور بھٹک گئے اور ایسے کام کیے جن سے اللہ اور اس کے رسول نے انہیں منع فرمادیا تھا تو ان کی سزا جہنم کی آگ ہے اور اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اسلام کی تعلیمات کی پیروی کیوں کی جائے جبکہ دوسرے مذاہب بھی موجود ہیں۔ اسلام کی تمام دوسرے مذاہب پر فضیلت اس لیے ہے کہ دوسرے سب ادیان و مذاہب کو اللہ نے باطل قرار دے کر اسلام کو انسانیت کے لیے سب سے بہتر ضابطہ حیات بنا کر بھیجا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْمَقْبُولِ لِيُظَهِّرَ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ  
الْمُشْرِكُونَ﴾ (الصف: ۶۱/۹)

”وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا تا کہ اسے تمام دوسرے ادیان پر غالب کر دے خواہ مشرکین کو یہ کتنا ہی ناگوار کیوں نہ ہو۔“

تکمیل دین کی بابت فرمایا:

﴿الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتَمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ  
دِينًا﴾ (المائدة: ۳/۵)

”آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد اسلامی مواد پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

میں نے اسلام کو تمہارے لیے بطور دین پسند کیا ہے۔“  
 نتیجہ یہ نکلا کہ ہر قوم، ملک اور دور کے لوگوں پر اسلام کی پیروی کرنا واجب ٹھہرا کیونکہ یہ دین  
 جب تمام انسانیت کے لیے ہے اور اس کے پیغمبر کو پیغمبر انسانیت قرار دے کر اور تمام مخلوق کے  
 لیے سراپا رحمت اور خاتم النبیین بنا کر بھیجا گیا تو کسی دوسرے نبی کا دور یا مذہب باقی نہ رہا۔  
 اگر کوئی آپ کی رسالت کو نہ مانے اور اللہ کے اس دین کی پیروی نہ کرے جو آپ لے کر  
 آئے ہیں تو یہ نہ صرف آپ سے بغاوت ہے بلکہ خالق کائنات سے بغاوت ہوگی جس نے  
 آپ کو ہدایت اور سچا دین دے کر مبعوث کیا اور پوری دنیا کے لیے آخری نبی بنا کر بھیجا۔ جیسا  
 کہ ارشاد باری ہے:

﴿وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ  
 الْخَسِرِينَ﴾ (آل عمران: ۸۵/۳)

”اور جو شخص اسلام کے سوا اور دین تلاش کرے تو اس کا دین قبول نہ کیا جائے گا اور  
 وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں سے ہوگا۔“

اللہ عزوجل کا ارادہ یہ ہے کہ اسلام کو دوسرے تمام ادیان و مذاہب پر غالب کر دیا جائے اور  
 مستقبل کا دین اسلام ہی ہوگا کیونکہ یہ دین فطرت اور اللہ کا دین ہے۔

اسلامی تاریخ کا تقریباً ہر طالب علم یہ بات جانتا ہے کہ جب نبی اکرم ﷺ نے توحید کی  
 تبلیغ شروع کی تو آپ کے پیروکاروں کی تعداد مٹھی بھر تھی، مگر آپ کی بے پناہ مساعی اور استقامت  
 سے تعداد وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ہزاروں تک جا پہنچی۔ اس بات میں ذرا سا بھی شک و  
 شبہ نہیں کہ جب 9 ذوالحجہ 10 ہجری کو آپ ﷺ نے اپنے آخری حج کے موقع پر خطبہ حجۃ الوداع  
 ارشاد فرمایا، وہاں ایک لاکھ چوالیس ہزار سے زیادہ اہل ایمان کا عظیم الشان اجتماع تھا۔

تمام دوسرے ادیان و مذاہب پر فوقیت کے باعث اسلام ہی آج دنیا میں سب سے زیادہ  
 تیزی سے پھیل رہا ہے۔ ہمارے محترم بھائی احمد دیدات فرماتے ہیں:

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد اسلامی مواد پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

”مندرجہ ذیل اعداد و شمار اور تفصیلات سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسلام دنیا کا سب سے زیادہ تیزی سے پھیلنے والا دین ہے۔ نصف صدی کے عرصے میں عیسائیت کے تمام فرقوں اور مسلکوں میں مجموعی طور پر 138 فیصد اضافہ ہوا جبکہ اہل اسلام میں اضافہ ناقابل یقین حد تک 235 فیصد ہوا۔ اس بات کی تصدیق ہو گئی ہے کہ امریکہ اور برطانیہ میں اسلام سب سے زیادہ تیزی سے پھیلنے والا دین ہے۔ کہا جاتا ہے کہ برطانیہ میں مسلمانوں کی تعداد میتھوڈسٹ (Methodists) عیسائیوں کی تعداد سے زیادہ ہے۔ ان اعداد و شمار سے اسلام کے پیروکاروں کی روز افزوں تعداد واضح نظر آتی ہے اور یہ پتہ چلتا ہے کہ اسلام دوسرے سب ادیان و مذاہب کو زیر کر کے اُن پر غالب آ جائے گا۔“

عربی میں لفظ ”دین“ کے لغوی معنی ”طرز حیات“ کے ہیں۔ یہ سب ادیان پر خواہ وہ ہندو مت ہو، بدھ مت ہو، یہودیت ہو، کیونزم یا کوئی اور ازم ہو، سب پر غالب آ کر رہے گا۔ اللہ کے دین کا یہی مقدر ہے۔ نیچے دی ہوئی تعداد 1934ء سے 1984ء تک مختلف مذاہب کے پیروکاروں کی تعداد میں اضافے کی شرح کو ظاہر کرتی ہے:

عیسائیت	.....	138	فیصد اضافہ
بدھ مت	.....	63	فیصد اضافہ
ہندومت	.....	117	فیصد اضافہ
یہودیت	.....	4	فیصد کمی
اسلام	.....	235	فیصد اضافہ <sup>①</sup>

حال ہی میں مختلف اخبارات و جرائد میں شائع شدہ رپورٹوں کے مطابق دین اسلام کی مقبولیت کی موجودہ صورت حال کچھ یوں ہے:

① ’دی چوائس‘ (The Choice) از احمد دیدات، 1993ء، 132/1-134



”اسلام پوری دنیا میں پھیل چکا ہے کیونکہ دنیا کا کوئی ملک بھی ایسا نہیں جہاں کوئی نہ کوئی مسلمان آباد نہ ہو۔“

”اسلام کی اشاعت کے نتیجے میں مسلمان معاشرے اور مسلمان اقلیتیں اب کئی علاقوں میں آباد ہیں اور ایک ایسی قوت کی حیثیت اختیار کر چکی ہیں جسے نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ حقیقت حال یہ ہے کہ دنیا میں 40 فیصد سے زائد مسلمان اقلیتوں کے طور پر رہتے ہیں۔

مغرب میں اسلام کا مستقبل مسلمان قوم کے مستقبل کو بالخصوص اور انسانیت کے مستقبل کو بالعموم متاثر کرے گا کیونکہ اسلام یورپی ممالک کا دوسرا سب سے زیادہ وسعت پذیر دین بن چکا ہے۔“<sup>①</sup>

”اسلامی کانفرنس کی تنظیم (OIC) کی ایک رپورٹ کے مطابق دنیا کی آبادی 5 بلین (5 ارب) ہے اور اس میں سے 1.2 بلین (ایک ارب 20 کروڑ) مسلمان ہیں جو دنیا کی آبادی کا 23.2 فیصد بنتے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ 389 ملین (38 کروڑ 90 لاکھ) مسلمان ان ممالک میں رہ رہے ہیں جو اسلامی کانفرنس کے رکن نہیں ہیں۔ اس تعداد میں وہ مسلمان بھی شامل ہیں جو غیر مسلم ممالک میں اقلیتوں کی حیثیت سے رہتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق بالفاظ دیگر دنیا کا ہر پانچواں شخص مسلمان ہے۔ رپورٹ میں یہ توقع ظاہر کی گئی ہے کہ 2000ء تک دنیا کی آبادی 6 بلین (6 ارب)، تک اور مسلمانوں کی تعداد 1.611 بلین تک پہنچ جائے گی جو دنیا کی کل آبادی کا 26.85 فیصد ہوگی۔ یہ توقع بھی ظاہر کی جاتی ہے کہ غیر مسلم ممالک میں آباد مسلمان باشندوں کی تعداد تقریباً 500 ملین (50 کروڑ) ہو جائے گی۔“<sup>②</sup>

① ریاض ڈیلی، 16 جون 1995ء، ص: 7

② دنیا کی آبادی اس دوران میں 6 ارب سے بڑھ چکی ہے اور اس میں مسلمانوں کی تعداد ایک ارب 40 کروڑ سے زیادہ ہے۔ (م ف)

لندن سے IINA کی رپورٹ کے مطابق ”ندوة الشباب العالمی الاسلامی یا ورلڈ اسمبلی آف مسلم یوتھ (WAMY) کے سیکریٹری جنرل ڈاکٹر مانع سعید جہنی نے بتایا ہے کہ تقریباً 400 ملین مسلمان (40 کروڑ یعنی دنیا کی کل مسلمان آبادی کا ایک تہائی) دنیا کے مختلف غیر مسلم ممالک میں اقلیتوں کی حیثیت سے رہتے ہیں۔“<sup>①</sup>

امریکہ میں اسلام قبول کرنے والوں کی شرح کے بارے میں مسٹر سمیع باغل (Sami Baaghill) کا کہنا ہے: ”ایک اندازے کے مطابق ہر سال تقریباً 50,000 امریکی اسلام قبول کرتے ہیں۔ ایڈسن (Edson) کی طرح ان میں سے اکثریت افریقی امریکی ہیں۔ نیویارک کی نیشنل کونسل آف اسلامک افیئرز کے ترجمان محمد مہدی کہتے ہیں کہ ان میں سے کئی لوگوں کا یہ خیال ہے کہ جب ان کے آباء و اجداد کو یہاں لاکر بسایا گیا تو اُس وقت وہ مسلمان تھے۔“<sup>②③</sup>

مندرجہ بالا رپورٹ سے ہم نے دیکھ لیا کہ ریاستہائے متحدہ امریکہ میں اسلامی عبادات پر کوئی پابندی عائد نہیں اور مذہبی معاملات میں مسلمانوں کو آزادی حاصل ہے۔ اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے مسٹر وارن کرسٹوفر (Mr. Warren Christopher) نے کہا:

”ریاستہائے متحدہ امریکہ اسلام کو دشمن مذہب نہیں سمجھتا۔ امریکہ اسلام کا احترام کرتا ہے اور اس بات کی تردید کرتا ہے کہ اسلام سے کوئی ضروری یا بنیادی تنازع یہاں موجود ہے۔ اس مذہب کی روایات ہماری بہترین روایات کے مطابق ہیں۔“<sup>④</sup>

① ریاض ڈیلی 13 جنوری 1995ء ص: 7

② اس کی تصدیق سیاہ فام امریکی مصنف الیکس ہیلے کی کتاب The Roots (جزیں) سے بھی ہوتی ہے۔ وہ اپنے آباء و اجداد کا کھوج لگاتا ہوا مغربی افریقہ کے مسلم ملک گیمبیا پہنچا اور اس مسلم قبیلے میں گیا جس کے کتنا نامی ایک نوجوان کو دو اڑھائی سو برس پہلے یورپی گورے اغوا کر کے غلام بنا کر امریکہ لے گئے تھے اور وہی الیکس ہیلے کا جد امجد تھا۔ (م-ف)

③ سعودی گزٹ 13 فروری 1995ء

④ عرب نیوز 2 نومبر 1994ء ص: 12

ایک اور رپورٹ کے مطابق امریکی فوج کے ہر شعبے سے تعلق رکھنے والے 44 زیر تربیت افراد کو اسلام کی بنیادی باتوں کی تعلیم دی جاتی ہے۔ امریکی جیلوں میں بھی یہی صورت حال ہے۔ اسلامی لٹریچر (کتب و جرائد) کی تقسیم کے علاوہ قیدیوں کو اسلام پر لیکچر بھی دیے جاتے ہیں۔<sup>①</sup>

سعودی گزٹ کو ارسال کردہ ایک خصوصی رپورٹ میں مسٹر سمیع باغل لکھتے ہیں:

”بلینڈن بورو نارٹھ کیرولینا (Bladenboro N.C.) میں قصاب قرآن حکیم کے اصولوں کے مطابق بکرے ذبح کرتے ہیں اور فورٹ مونموٹھ نیوجرسی (Fort Monmouth N.J.) میں فوج کا ایک کپتان امریکہ کی تاریخ میں پہلا مسلمان امام ہے۔“ صحیح تعداد کا کسی کو علم نہیں کہ دنیا کی تقریباً ایک بلین مسلم آبادی میں سے کتنے مسلمان یہاں رہتے ہیں۔ سب سے معتبر اندازہ یہ ہے کہ یہاں تقریباً 50 لاکھ مسلمان آباد ہیں۔ دوسرے لفظوں میں یوں کہا جاسکتا ہے کہ اگلی صدی کی ابتدا ہی میں مسلمانوں کی تعداد امریکہ کے 60 لاکھ یہودیوں سے بڑھ جائے گی اور اس طرح اسلام امریکی قوم کا دوسرا سب سے بڑا مذہب ہو جائے گا۔“<sup>②</sup> ③

جہاں تک برطانیہ کا تعلق ہے تو اخبار ”ریاض ڈیلی“ میں دیے گئے اعداد و شمار کے مطابق برطانیہ اور آئر لینڈ میں تقریباً 20 لاکھ مسلمان ہیں۔ ان میں سے ایک تہائی بچے اور 1/5 نوجوان ہیں۔ برطانیہ میں 1000 سے زائد مساجد اور سیکڑوں اسلامی ادارے ہیں۔<sup>④</sup>

ایک اور رپورٹ میں اخبار ”ریاض ڈیلی“ لکھتا ہے: ”برطانیہ میں تقریباً 15 لاکھ مسلمان

① ریاض ڈیلی 20 جنوری 1995ء ص: 7

② تازہ ترین اطلاعات کے مطابق امریکہ (USA) میں مسلمانوں کی تعداد یہودیوں سے بڑھ کر 70 لاکھ کے لگ بھگ ہو چکی ہے۔ (م ف)

③ سعودی گزٹ 17 اکتوبر 1994ء ص: 10

④ ریاض ڈیلی 14 اپریل 1995ء ص: 2

ہیں جن میں سے ایک اندازے کے مطابق 20000 نو مسلم ہیں۔ برطانیہ میں اسلام کو سب سے زیادہ تیزی سے پھیلتا ہوا دین سمجھا جاتا ہے۔ برطانیہ میں مسلمان برادری زیادہ تر پاکستان، بنگلہ دیش اور بھارت سے آنے والے مسلمانوں پر مشتمل ہے لیکن مشرق وسطیٰ، قبرص، ترکی اور جنوبی ایشیا سے آئے ہوئے مسلمانوں کے علاوہ یہاں برطانوی نژاد نو مسلم بھی خاصی تعداد میں موجود ہیں۔<sup>①</sup>

روس کی 9 ریاستوں (ری پبلکس) اور خود مختار علاقوں میں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ ”تقریباً 6 کروڑ مسلمان روس کی مختلف ریاستوں میں رہتے ہیں مگر بیرونی دنیا اُن کے بارے میں بہت کم جانتی ہے۔ روس میں کل 16 ریاستیں ہیں۔<sup>②</sup> کمیونسٹ انقلاب کے وقت آٹھ ریاستوں میں مسلمانوں کی اکثریت تھی لیکن مختلف ریاستوں میں اُن کی تعداد مختلف تھی۔ روس میں مسلمان اکثریت والے علاقے درج ذیل ہیں:

- ازبکستان ○ تاجکستان ○ آذربائیجان ○ آرمینیا اور جارجیا
- قزاقستان ○ کرغیز یہ ○ تاتار اور باشکیر ○ کاکیشیا (قفقاز)
- کریمیا،<sup>③</sup>

① ریاض ڈیلی، 14 اپریل 1995ء، ص: 2

② دسمبر 1991ء میں سوویت یونین (روس) کی شکست و ریخت سے پہلے اشتراکی روس (USSR) 16 نہیں بلکہ 15 ریاستوں پر مشتمل تھا جن میں سے 6 یعنی ازبکستان، تاجکستان، آذربائیجان، ترکمانستان، قزاقستان اور کرغیز یہ مسلم اکثریتی ریاستیں تھیں جبکہ آٹھ یعنی آرمینیا، جارجیا، یوکرائن، مالدووا، بایلووزس، ایٹونیا، لتھوانیا اور لیٹویا غیر مسلم تھیں۔ دسمبر 1991ء میں 6 مسلم اور 8 غیر مسلم ریاستیں روس کے قبضے سے آزاد ہو گئیں۔ سوویت یونین کے مسلم اکثریت والے ”خود مختار“ علاقوں میں سے کریمیا اب یوکرائن میں شامل ہے جبکہ تاتارستان، باشکیر یہ اور قفقاز (داغستان، چیچنیا، اگوشتیا، اوسیتیا) کے مسلم اکثریتی علاقے ہنوز روس کے تسلط میں ہیں۔ چیچنیا نے اکتوبر 1991ء میں اپنی آزادی کا اعلان کر دیا تھا مگر روس کی پوٹن حکومت نے فوجی یلغار کر کے فروری 2000ء میں اس کی آزادی پھر سلب کر لی اور چیچن مجاہدین اب پھر آزادی کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ (م-ف)

③ دی سٹریٹ پاتھ، فروری/مارچ 1990ء

فرانس میں مسلمانوں کی آبادی اور قبول اسلام کی شرح فرانسیسی وزیر داخلہ کے بیان کے مطابق درج ذیل ہے:

”فرانس میں لاکھوں مسلمان ہیں اور اُن کی اکثریت اپنے دینی فرائض اور دستور پر عمل پیرا ہے۔ میں اس دین الہیہ کا مخالف نہیں ہوں بلکہ اس کے برعکس اسلام کو معاشرے میں استحکام کا ایک عنصر سمجھتا ہوں اور مجھے افسوس ہے کہ میرا اپنا مذہب (عیسائیت) اسلام سے کم فعال ہے۔ میں مسلمانوں کو اُن کی مذہبی سرگرمیاں آزادی سے ادا کرتے ہوئے دیکھنا چاہتا ہوں۔“ (یہ باتیں فرانسیسی وزیر داخلہ چارلس پاسک (Charles Pasque) نے جامعۃ الازہر کے علماء کو فرانس آنے کی دعوت دیتے ہوئے کہیں جبکہ وہ فرانس میں اسلام کی صورتِ حال کی وضاحت کر رہے تھے۔) <sup>①</sup>

”فرانس میں مسلمان کل آبادی کا تقریباً 7 فیصد ہیں جبکہ غیر سرکاری اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان میں سے 38 فیصد مسلمان پیرس اور اُس کی نواحی بستیوں میں رہتے ہیں۔“ <sup>②</sup>

اٹلی میں مسلمانوں کی تعداد اور حیثیت حیرت انگیز ہے۔ مسٹر فلپ پللیہ (Mr.Philip Pulella) روم سے لکھتے ہیں:

”اگرچہ یہ بات اٹلی کے کیتھولک مذہب سے وابستہ لوگوں کے لیے اب بھی حیرت انگیز ہے، مگر اسلام بہر حال یہاں دوسرا سب سے بڑا مذہب بن چکا ہے۔ تقریباً 6 لاکھ 50 ہزار مسلمان اٹلی میں آباد ہیں جن میں سے کم از کم 85000 روم میں رہتے ہیں۔ مسلمانوں کے اپنے ذرائع کا کہنا ہے کہ اگر اس تعداد میں دوسرے ممالک سے آئے ہوئے غیر رجسٹرڈ شدہ مسلمانوں کو بھی شامل کر لیا جائے تو یہ تعداد دس لاکھ تک

① سعودی گزٹ 13 نومبر 1994ء، ص:3

② ریاض ڈیلی 16 جون 1995ء، ص:7

پہنچ سکتی ہے۔ اس کے مقابلے میں اٹلی میں یہودیوں کی تعداد صرف 35000 ہے جن میں سے 15000 روم میں رہتے ہیں۔<sup>①</sup>

جرمنی میں مسلمانوں کے بارے میں حالیہ اعداد و شمار کے مطابق مسلمانوں کی آبادی 16 لاکھ سے تجاوز کر گئی ہے۔ اس تعداد میں تقریباً 50 ہزار جرمن بھی شامل ہیں جو دائرۃ اسلام میں داخل ہوئے ہیں۔ ان کے علاوہ مشرقی جرمنی میں بھی 7000 مسلمان رہتے ہیں۔<sup>②</sup>

مندرجہ بالا تمام اعداد و شمار سے ہم یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ اسلام دنیا میں سب سے زیادہ تیزی سے پھیلنے والا دین ہے۔ یہ بات حوصلہ افزا ہے کہ دنیا بھر میں اسلام سنٹرز، اسلامی ادارے، تنظیمیں اور دعوتی مراکز اسلام کی اشاعت کا کام بخوبی کر رہے ہیں لیکن اس کے باوجود اسلام کی مخالف قوتوں کا خطرہ موجود ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ (سابق) اسرائیلی وزیر اعظم اضاہاک رابن (Yitzhak Rabin) نے اسرائیلی پارلیمنٹ ”کنیسٹ“ (Knesset) کی کمیٹی برائے امور خارجہ اور دفاع کو بتایا کہ اسلامی دنیا میں انتہا پسند انقلابیت ہماری قوم (یہودیوں) کی سالمیت کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہے۔ اگر اصل خطرہ کی تعریف کی جائے تو وہ خطرہ اسلامی انتہا پسندی کی لہر ہے۔<sup>③</sup>

جیسا کہ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں، اسلام دوسرے تمام ادیان پر غالب آ کر رہے گا (الصف: 9/61) کیونکہ اسلام کا پیغام تمام دنیا کے لیے ہے۔ (التکویر: 29-26/81) اور یہ وہی پیغام ہے جو پہلے انبیاء کو بھی دیا گیا تھا۔ (الزحرف: 45,44/43)

اختتام پر میں برادر محترم محمد امین سی کیو (Muhammad Ameen C.Cave) اسلامک دعوہ کمیٹی، ندوۃ الشباب العالمی الاسلامی (WAMY) ریاض، سعودی عرب کا شکر یہ ادا

① عرب نیوز، 21 جون 1995ء، ص: 12

② صراط مستقیم، برنگھم۔ مئی 1991ء، ص: 37

③ واشنگٹن رپورٹ آن مڈل ایسٹ فیئر، جون 1995ء، ص: 22

کرتا ہوں کہ انہوں نے اس کتاب کا دیباچہ تحریر فرمایا۔ یہ حقیقت میں میرے لیے ایک اعزاز ہے کہ اپنی تمام تر مصروفیات اور ذمہ داریوں کے باوجود انہوں نے ایک شاندار اور فکر انگیز دیباچہ تحریر کیا۔

برادر محمد امین 1934ء میں فلپائن کے ایک عیسائی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ اگرچہ آپ کے والد پرنسٹن اور والدہ رومن کیتھولک تھیں مگر آپ کو رومن کیتھولک چرچ میں بپتسمہ دلایا گیا۔ آپ تعلیمی اہلیت کے اعتبار سے بی اے ایل ایل بی ہیں۔ آپ نے 1984ء سے 1990ء تک تہامہ کنفریننگ کمپنی لمیٹڈ ریاض میں کام کیا۔ آپ یہودیت، عیسائیت اور اسلام کے بارے میں وسیع علم رکھتے ہیں۔ آپ 3 جون 1985ء کو دائرۃ اسلام میں داخل ہوئے۔ اس وقت آپ ندوۃ الشباب العالمی الاسلامی یا ورلڈ اسمبلی آف مسلم یوتھ (WAMY) سے وابستہ ہیں اور اسلامی دعوہ کمیٹی کے فعال رکن ہیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ آپ اگست 1990ء سے دعوت اور تبلیغ کا کام کر رہے ہیں اور آپ کی مساعی جیلہ کے نتیجے میں تین ہزار سے زائد لوگ اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان میں امریکی، انگریز، یورپی، ہندو، بدھ کے پیروکار اور تھائی لینڈ اور فلپائن کے لوگ شامل ہیں۔ برادر محمد امین ورلڈ اسمبلی آف مسلم یوتھ کے جریدہ ”اسلامک نیوچر“ میں باقاعدگی سے مضامین لکھتے ہیں۔ اس جریدے میں آپ کے سلسلہ مضامین بہ عنوان ”نبی اکرم حضرت محمد ﷺ کی آمد کے بارے میں بائبل میں پیش گوئیاں“ سے آپ کو بہت شہرت ملی۔ اللہ عزوجل آپ کو اپنی رحمتوں اور عنایات سے نوازے۔

میں برادر خلیل الرحمن اور برادر پرویز عالم خان برکی کا ممنون ہوں کہ انہوں نے مجھ سے تعاون کیا۔ میں دوسرے تمام احباب کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے مسودے کی تکمیل میں میری مدد فرمائی۔ اظہار تشکر کے چند الفاظ ڈاکٹر ایم ایم صدیقی کی قیمتی تجاویز کے لیے ان کی نذر نہ کرنا بھی نا انصافی ہوگی۔

آخر میں میں تہ دل سے برادر عبدالملک مجاہد کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہیں میں گزشتہ دو

عشروں سے جانتا ہوں۔ وہ نہ صرف نام کے مجاہد ہیں بلکہ اپنے کارہائے نمایاں سے خود کو کام کا مجاہد بھی ثابت کر چکے ہیں۔ وہ صحیح معنوں میں ”مردِ مجاہد“ ہیں۔ ایک مشہور و معروف عالمِ دین ہونے کے علاوہ انہوں نے اشاعتِ کتب کے میدان میں بھی بلند مقام حاصل کیا ہے۔ وہ اشاعت کے اسرار و رموز سے آشنا ہیں اور مجھے یقین ہے کہ اپنی لامتناہی اور ان تھک کوششوں سے وہ اپنے نیک مقاصد ضرور حاصل کر لیں گے۔ میری تمام تر دعائیں ان کے ساتھ ہیں۔

سب سے آخر میں میں یہ عرض کر دوں کہ میں تو اسلام کا ایک ادنیٰ سا خادم ہوں۔ میں اللہ تبارک و تعالیٰ کا شکر گزار ہوں جس کی عطا کردہ صحت، قوت اور صبر و استقامت نے مجھے اپنے محترم بھائیوں کی خدمت میں یہ کتاب پیش کرنے کی توفیق عطا کی۔

﴿إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ

أُنِيبُ﴾ (ہود: ۸۸/۱۱)

”میں تو جہاں تک ہو سکے اصلاح چاہتا ہوں۔ اور مجھے ہدایت کی توفیق اللہ ہی کے

فضل سے ہے۔ میں اسی پر توکل کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔“

یہ اس سلسلے کی پہلی کتاب ہے جو بہ صد عجز محترم قارئین کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہے۔ اس ضمن میں ہر مشورہ اور تجویز مستحسن سمجھی جائے گی۔

محمد حنیف شاہد

10 جولائی 1995ء





## قرآن وحدیث میں ایمان کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاءِ كَذَلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ﴾ (الأنعام: ۱۲۵/۶)

”اللہ جس کسی کو ہدایت دینا چاہتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جس کو گمراہی پر برقرار رکھنا چاہتا ہے اس کے سینے کو بالکل تنگ کر دیتا ہے، گویا وہ آسمان کی طرف (نہایت مشکل سے) چڑھ رہا ہے۔ اللہ اسی طرح ان پر (حق سے فرار و نفرت کی) خباثت مسلط کر دیتا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔“

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَأَمَنَّ مِنَ فِي الْأَرْضِ كُلَّهُمْ جَمِيعًا أَفَأَنْتَ تُكْفِرُ النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ﴾ (يونس: ۹۹/۱۰)

”اور اگر آپ کا رب چاہتا تو زمین پر جتنے لوگ بھی ہیں سب ایمان قبول کر لیتے۔ تو کیا آپ لوگوں پر زبردستی کر سکتے ہیں حتیٰ کہ وہ ایمان لے آئیں؟“

فرمان رب العالمین ہے:

﴿قُلْ إِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ أُنَابَ ﴿٢٧﴾ الَّذِينَ ءَامَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ﴿٢٨﴾ الَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ طُوبَىٰ لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ ﴿٢٩﴾﴾ (الرعد: ۲۹-۲۷/۱۳)

”کہہ دو کہ اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہی پر برقرار رکھتا ہے اور اپنی طرف رہنمائی ان محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد اسلامی مواد پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

لوگوں کی فرماتا ہے جو اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ جو لوگ ایمان لائے ان کے دل اللہ کے ذکر سے اطمینان حاصل کرتے ہیں یاد رکھو اللہ کے ذکر ہی سے دلوں کو تسلی حاصل ہوتی ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے اچھے عمل کیے ان کے لیے خوشخبری اور اچھا ٹھکانا ہے۔“

فرمان الہی ہے:

﴿ وَقُلِ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ ۖ فَمَن شَاءَ فَلْيُؤْمِن وَمَن شَاءَ فَلْيُكْفُرْ ۗ ﴾  
(الکھف: ۲۹/۱۸)

”اور کہہ دو: یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے، پس جس کا جی چاہے ایمان لائے اور جس کا جی چاہے کفر کرے۔“ مزید فرمایا:

﴿ زُبَيْرًا يُّوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ﴾ (الحجر: ۲/۱۵)

”وہ وقت بھی ہوگا کہ کافر اپنے مسلمان ہونے کی آرزو کریں گے۔“

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ! لَا يَسْمَعُ بِي أَحَدٌ مِّنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ يَهُودِيٍّ وَلَا نَصْرَانِيٍّ، ثُمَّ يَمُوتُ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ، إِلَّا كَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ»

”قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد (ﷺ) کی جان ہے! اس امت کے یہودیوں اور نصرانیوں میں سے جو شخص بھی میرے بارے میں سنتا ہے پھر اس چیز پر ایمان لائے بغیر فوت ہو جاتا ہے جس کے ساتھ مجھے مبعوث کیا گیا ہے تو وہ شخص اہل جہنم میں سے ہے۔“<sup>①</sup>

③ رسول اللہ ﷺ کی آمد اور ایک یہودی کے قبول اسلام کا واقعہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک یہودی جس کے بارے میں کہا جاتا تھا کہ وہ بڑا دانا اور حکیم ہے اس کے

① (صحیح مسلم، الإيمان، باب وجوب الإيمان برسالة نبينا..... الخ، حدیث: 153)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد اسلامی مواد پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

رسول اللہ ﷺ کے ذمے کچھ دینا تھے۔ اس نے جب اپنے قرض کی واپسی کا مطالبہ کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے یہودی! تمہیں دینے کے لیے میرے پاس اس وقت کچھ نہیں ہے۔“ اس نے کہا: اے محمد (ﷺ)! جب تک آپ مجھے نہیں دیں گے میں آپ سے علیحدہ نہیں ہوں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تب میں بھی تمہارے ساتھ بیٹھا رہوں گا۔“ چنانچہ آپ اس کے ساتھ بیٹھ گئے۔ نبی کریم ﷺ نے ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور صبح کی نماز بھی پڑھ لی۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اسے ڈرا دھکا رہے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے ان کے رویے کو بھانپ لیا (اور پوچھا): ”تم اس کے ساتھ کیا سلوک کر رہے ہو؟“ وہ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! ایک یہودی آپ کو روک رہا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میرے رب نے مجھے معاہدہ یا کسی اور پر ظلم کرنے سے منع کیا ہے۔“ جب دن چڑھا تو یہودی نے کہا: (أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ) ”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں“ اور کہا کہ میری آدھی دولت اللہ کے لیے وقف ہے۔ جناب! میں نے آپ کے ساتھ جو سلوک کیا ہے وہ صرف اس لیے کیا ہے کہ تورات میں مذکور آپ کے ان اوصاف کو دیکھ سکوں کہ محمد بن عبد اللہ ﷺ کی مکہ میں پیدائش، طیبہ کی طرف ہجرت، شام میں ان کی بادشاہت ہوگی، تندخو، ترش مزاج، بازاروں میں چکر کاٹنے والے، بد مزاج اور دھوکہ دینے والے نہیں ہوں گے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ اللہ کے رسول ہیں۔ یہ میری جائداد ہے اللہ نے آپ کو جس حکمت و دانائی سے نوازا ہے اس کے مطابق اس میں تصرف فرمائیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس یہودی کے پاس بہت زیادہ دولت تھی۔<sup>①</sup>

① دلائل النبوة للإمام البيهقي: 280-281/6 و مستدرک حاکم: 622/2، حدیث: 4242 امام ذہبی مستدرک میں اس حدیث کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہ منکر ہے اور علامہ البانی نے اسے موضوع کہا ہے۔ تفصیل کے لیے دیکھیں (الضعيفة، رقم الحدیث: 1795)

باب: اول

اسلامی عقائد اور تعلیمات کے  
بارے میں اسلام قبول کرنے  
والوں کے تاثرات



یہ سب خوش نصیب افراد اسلامک ریویو (IslamicReview) لندن سے  
خط کتابت کے ذریعے سے حلقہ بگوش اسلام ہوئے۔

## میں اسلام کے لیے زندہ ہوں جو باعثِ نجات ہے

مجھے آپ<sup>①</sup> سے جو روحانی حوصلہ افزائی ملی، اس کے لیے بہت شکریہ۔ یہ حوصلہ افزائی میرے لیے بہت اہم ہے لیکن میں سب سے زیادہ اس بات پر آپ کا ممنون ہوں کہ آپ نے مجھے عظیم اسلامی برادری میں شمولیت کا شرف بخشا۔

مہربانی فرما کر مجھے اس محترم دوست کا نام بتا دیجیے جو میری دلی خواہش کے مطابق مجھے قرآن حکیم کا ایک نسخہ عطا کرنا چاہتے ہوں تاکہ میں ان سے اپنی ممنونیت کا اظہار کر سکوں۔ مادہ پرست عیسائیت سے یہ پُر خلوص رویہ کتنا مختلف ہے اور دنیا کو اسلام کی کتنی ضرورت ہے! میں عیسائیت کے اس ہولناک طبقاتی نظام کو ختم کرنا اپنا مقصدِ حیات سمجھتا ہوں جو آہستہ آہستہ میرے وطن کا گلا گھونٹ رہا ہے اور میں اسلام کے لیے زندہ ہوں جو کہ باعثِ نجات ہے۔<sup>②</sup>

[اے ایم ٹی۔ وٹرشیم سیکس]

(A.M.T-Wittersham Sussex)

## توحید مطلق پر ایمان لانے کے بعد حضرت محمد ﷺ

میرے لیے مثالی کردار اور اسوۂ حسنہ ہیں

میرا اسلام قبول کرنا صرف اور صرف اللہ کی طرف سے ہدایت کا نتیجہ ہے۔ اس ہدایتِ الہی کے بغیر سچ کی تلاش کے لیے تمام تر علم اور عمل انسان کو گمراہ ہی کر سکتا ہے۔ جو نبی میں اللہ کی وحدتِ کاملہ پر ایمان لایا، اس کے نبی کریم حضرت محمد ﷺ میرے لیے مثالی کردار اور طرزِ عمل

① یہاں مخاطب مدیر اسلامک ریویو (Islamic Review) سے ہے۔

② اسلامک ریویو، ستمبر 1933ء، ج: 21، ش: 9، ص: 306

کا نمونہ بن گئے۔<sup>①</sup>

[پروفیسر عبدالاحد داؤد ڈبی ڈی]

(Prof-Abdul-Ahad Dawud,B-D)

## اللہ اپنے نور کو مکمل کر کے رہے گا

میں رسالہ ریویو (Review) کی ایک کاپی کسی ایسے انگریز مرد یا خاتون کو بھجوانا چاہتا ہوں جو آپ کے علم کے مطابق اسلام سے دلچسپی رکھتے ہوں اور جھوٹ کے وہ پردے ہٹانے میں حصہ دار بننا چاہتے ہوں جو دوسرے مذاہب کے لوگوں، بالخصوص عیسائی مبلغین نے ہمارے مقدس دین پر ڈال رکھے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ﴾ (الصف: ۸/۶۱)

”وہ اللہ کے نور کو پھونکوں سے بجھانا چاہتے ہیں۔ مگر اللہ اپنے نور (دین) کی تکمیل ضرور کرے گا۔“

میں نے قبولی اسلام کے بعد 40 برس دین اسلام میں گزارے ہیں۔ پہلا حج میں نے 1311 ہجری میں کیا۔ اور مسلسل اپنے یورپی دوستوں کی رہنمائی کے لیے جھوٹ کے وہ پردے چاک کرتا رہا ہوں جو دشمنان اسلام نے ہمارے دین اسلام کے گرد دیواروں کی طرح کھڑے کر رکھے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ اسلام کے ابتدائی دنوں ہی سے دوسرے مذاہب کے مبلغین اس خوف میں مبتلا رہے ہیں کہ اگر ہمارے مقدس دین (اسلام) کی حقیقت منظر عام پر آ جائے تو بہت کم لوگ اُن ادیان (مذاہب) پر قائم رہیں گے جن کی جگہ لینے کے لیے دین اسلام دنیا میں آیا۔<sup>②</sup>

[الحاج عبداللہ فاضل ولیم سن]

(Al-Haj Abdullah Fadhil Williamson)

① اسلامک ریویو فروری 1929ء، ج: 17، ش: 2، ص: 40

② اسلامک ریویو جون 1933ء، ج: 21، ش: 6، ص: 200, 199

## صرف اسلام ہی دنیا کو امن دے سکتا ہے

میں خلوص دل سے اپنے اُن تمام مسلمان بھائیوں کا شکر یہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے میرے قبول اسلام پر مجھے خط اور ٹیلی گرام (تار) بھیج کر میری حوصلہ افزائی کی۔ ان کی نیک تمناؤں کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے مجھے الفاظ نہیں ملتے۔

گزشتہ جنگ (جنگ عظیم اول) کے دوران میں دنیا کو خون کی ندیاں عبور کرنا پڑیں۔ اس کے بعد میں تو یہ سمجھا تھا کہ امن اور خیر خواہی کا وجود ختم ہو گیا لیکن سات سمندر پار سے میرے بھائیوں نے میری طرف دوستی کے ہاتھ بڑھائے تو اس سے مجھے امید اور روحانی مسرت کا پیغام ملا۔ اس سے میرے لیے یہ بات ثابت ہو گئی کہ صرف اسلام ہی دنیا کو امن دے سکتا ہے۔<sup>①</sup>

[سی ای، عبداللہ آرچبالڈ ویلیو ہملٹن۔ سیلے، سسیکس، برطانیہ، 8 جنوری، 1924ء]

(C.E. Abdullah Archibald W. Hamilton, Selsey (Sussex) U.K.)

## اسلام ایک بقعہ نور ہے

روحانی معاملات میں سچ کی تلاش سے مجھے معلوم ہوا کہ اسلام ایک ایسا نور ہے جو شک اور بدگمانی کے اندھیروں کو مٹا دیتا ہے۔ یہ ایک ایسا دین ہے جو خالص اور دائمی سچائی کا ادراک عطا کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی انسان سے محبت، اس کی حکمت اور عدل کا احساس دلا کر روح کو تسکین اور تقویت فراہم کرتا ہے۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسلام کے نور کو دروازوں تک پہنچا دے اور اس دین کا امن ہر طرف چھا جائے۔ آمین<sup>②</sup>

[سی جی ایچ عبدالرحمن]

(C.G.H. Abdur-Rahman)

① اسلامک ریویو فروری 1924ء، ج: 12، ش: 2، ص: 77-78

② ایضاً، ص: 78

## اسلام دانش انسانی کی روحانی پیاس بجھاتا ہے

جمعہ 5 اگست کو میں مشرف بہ اسلام ہوا اور اسلام کی عالمگیر برادری کا رکن بن گیا۔ قبول اسلام سے قبل میں عیسائیت کے کیتھولک فرقے سے وابستہ تھا۔ اس مذہب کی رسم پروری کٹر نظریاتی تسلط اور نچلے درجے کی الوہیت پر فائز روحانی پیشواؤں (Saints) سے بیزار ہو کر میں کسی اور دین میں پناہ ڈھونڈنے پر مجبور ہو گیا۔ عیسائیت کے پروٹسٹنٹ، میتھو ڈسٹ اور دوسرے فرقوں کو دیکھ کر میں پریشانی میں مبتلا ہو گیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ مذہب سے میری دلچسپی جاتی رہی لیکن اللہ تعالیٰ کی عبادت کے فطری شوق نے مجھے عیسائیت کے تصوف کے مطالعے کی طرف راغب کر دیا۔ اس سے مجھے کچھ تسکین تو ملی لیکن متصوفانہ روحانیت کا عقل و دانش سے تصادم مجھے اچھا نہ لگا، کیونکہ میں عقل سلیم کی تسکین بھی چاہتا تھا۔ خوش قسمتی سے میرا رابطہ جناب عبدالرحمن اور کچھ دوسرے مسلم احباب سے ہوا جنہوں نے میری گزارش پر تمام دستیاب اسلامی لٹریچر مجھے فراہم کر دیا۔ میں غیر ارادی طور پر اسلام کے بنیادی اصولوں سے اتنا متاثر ہوا کہ میں نے بڑی تندہی سے اسلام کا مطالعہ شروع کر دیا اور اس کی تعلیمات کا اُن تعلیمات سے موازنہ کرنے لگا جو قبول اسلام سے قبل مجھے حاصل ہوئی تھیں۔ بالآخر میں اس مبارک نتیجے پر پہنچا کہ حضرت محمد ﷺ نے جس دین کی تبلیغ فرمائی وہی دین اللہ تبارک و تعالیٰ کی عظمت والوہیت کا صحیح ادراک عطا کرتا ہے اور وہی شعور انسانی کی روحانی پیاس بجھاتا ہے۔<sup>①</sup>

[الوبکر بیوموں، بنجمن، سابق راڈرک لیوفرک بیوموں، بنجمن]

(Abu Bakr Beaumont-Benjamin, Formerly Roderick  
Leofric Beaumont-Benjamin)

① اسلامک ریویو، جنوری، فروری، 1933ء، ج: 21، ش: 1-2، ص: 26، 27



قرآن حکیم میں سب کے لیے واضح ہدایت موجود ہے جو محض متصوفانہ بحث نہیں بلکہ عقل کے معیار پر بھی پوری اترتی ہے

[مسٹر احمد اے ایلن (Mr. Ahmad A. Allan) اپنے والد کی وفات سے چند ہفتے بعد نیوزی لینڈ میں پیدا ہوئے۔ کچھ عرصہ بعد آپ کو انگلینڈ لاکر وہاں کے پرائیویٹ سکولوں میں تعلیم دلوائی گئی۔ اکلوتا بچہ ہونے کی وجہ سے آپ کو اپنے حال پر چھوڑ دیا گیا۔ سکول کے زمانے میں آپ کو مطالعہ کا شوق لاحق ہوا تو ہر قسم کی کتابیں پڑھنا آپ کا معمول بن گیا۔ اسی زمانے میں جارج سیل (George Sale) کے ترجمہ قرآن حکیم کا نسخہ آپ کے ہاتھ لگا تو اسے پڑھ کر آپ بہت متاثر ہوئے اور اس کم سنی میں بھی آپ پر عیسائیت کے علمبرداروں کی منافقت آشکار ہو گئی اور آپ اس سے متنفر اور بیزار ہو گئے۔ اگلے چند سالوں میں آپ نے قرآن حکیم کا مفصل مطالعہ کیا اور اس نتیجے پر پہنچے کہ اس کتاب حکیم میں سب کے لیے واضح ہدایت موجود ہے جو محض فلسفیانہ بحث نہیں بلکہ عقل سلیم کو بھی مطمئن کرتی ہے۔ قرآن حکیم پر بہترین تبصرہ یہ ہو سکتا ہے کہ اس کے مفہوم کو سمجھانے اور اس کی وضاحت کرنے کے لیے کسی معلم کی ضرورت نہیں پڑتی، بلکہ یہ اپنا مفہوم خود ہی سمجھا دیتا ہے، لہذا حق اور ہدایت کے طلب گاروں کو چاہیے کہ وہ ذہن کو تعصبات سے خالی کر کے اس کا مطالعہ کریں۔] (مدیر: اسلامک ریویو)

مسٹر احمد اے ایلن کہتے ہیں:

”یہ نہ سمجھا جائے کہ میں کسی دین سے منحرف ہو رہا ہوں کیونکہ بچپن میں مجھے کوئی مخصوص دینی تعلیم نہیں دی گئی۔ سکول میں انجیل اور دیگر صحائف روز مرہ کے اسباق میں شامل تھے مگر ان کی تعلیم پر خصوصی توجہ نہیں دی جاتی تھی۔ میں یہ اس لیے کہہ رہا ہوں کہ مذہب تبدیل کرنے والوں کو بالعموم شک اور نفرت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے بالخصوص عثمانی ترک انہیں قابل اعتماد نہیں سمجھتے۔“

بچپن ہی سے میں نے اپنی کوئی تصویر نہیں بنوائی، کیونکہ مجھے یہ کام خلاف قانون (شریعت) لگتا تھا۔ میں نے کبھی کسی مخصوص عقیدے کی پیروی نہیں کی۔ میں یہ سمجھتا

ہوں کہ بچپن میں مجھے کبھی کبھار معاشرتی وقار کی خاطر گر جا گھر (چرچ) بھیجا جاتا تھا مگر مجھے ان رسمی عبادات سے فطری طور پر سخت نفرت تھی کیونکہ وہاں جو کچھ میں سنتا تھا وہ سب میری سمجھ سے بالاتر تھا۔“<sup>①</sup>

[احمد اے ایلن - برطانیہ]

(Ahmad A.Allan- U.K)

## مثالی رسول ﷺ

میں نے کتاب مثالی رسول ﷺ (The Ideal Prophet) پڑھی اور اس سے میرے ذہن میں موجود وہ تمام شکوک و شبہات ختم ہو گئے جو اسلامی تعلیمات میں عورت کی حیثیت، بنی نوع انسان سے محبت اور بہت سی دوسری چیزوں کے بارے میں تھے۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ عیسائی ممالک میں جان بوجھ کر ان باتوں کو غلط معانی پہنائے جاتے ہیں۔

میں یہ محسوس کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے سیدھے راستے پر چلنے کی ہدایت دینے کے لیے نبی کریم ﷺ کے دین کے بارے میں تجسس عطا کر دیا۔ اب میں عیسائی نہیں رہا۔ میرا یہ عقیدہ ہے کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں، اور حضرت محمد ﷺ اس کے رسول ہیں۔ آج سے میں مسلمان ہوں۔<sup>②</sup>

[بی عارفین عثمان - مے پین، جمیکا، ویسٹ انڈیز]

(B.Arifeen Usman-May Pen, Jamaica)

## میرے دل و دماغ کئی سال سے مسلمان ہیں

میں خلوص دل سے ایک سچا مسلمان بننا چاہتا ہوں۔ کئی سال سے میرے دل و دماغ میں

① اسلامک ریویو، ستمبر 1931ء، ج: 19، ش: 9، ص: 344

② اسلامک ریویو، نومبر 1932ء، ج: 20، ش: 11، ص: 361

ایمان اور اسلام موجود ہے۔ میں آرتھری ہیمنڈ ولد جی ہیمنڈ (Arthur C. Hammond, son of G. Hammond) اپنے اس بیان کے ذریعے سے ایمان داری اور خلوص کے ساتھ یہ اعلان کرتا ہوں کہ میں اپنی آزادانہ مرضی سے اسلام قبول کر رہا ہوں اور میں اللہ واحد کی عبادت کرتا ہوں اور حضرت محمد ﷺ کو اللہ کا بندہ اور رسول سمجھتا ہوں اور تمام انبیائے کرام حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ ﷺ کو برابر احترام کا مستحق سمجھتا ہوں اور اللہ کی توفیق سے ایک مسلمان کی حیثیت سے زندگی بسر کروں گا۔<sup>①</sup>

[آرتھری ہیمنڈ - ممباسا، کینیا]

(Arthur C. Hammond-Mombasa)

## اسلام کے معنی ”امن و سلامتی“ کے ہیں

اسلام سے مراد خالق اور مخلوق سے پر امن تعلق ہے۔ احکام الہی کے تحت انسانوں سے بھلائی کرنا ایک نیک نصب العین ہے جو انسان کے دل و دماغ کو مطمئن کرتا ہے۔<sup>②</sup>

[چارلس عبداللہ گارنر]

(Charles Abdullah Garner)

## میں دین کے پانچوں ارکان پر ایمان رکھتا ہوں

میں دین اسلام کے پانچوں ارکان پر ایمان رکھتا ہوں۔ مجھے یہ ایمان اسلامی لٹریچر کے گہرے مطالعہ سے نہیں بلکہ عقلی تفکر کے توسط سے حاصل ہوا ہے۔ چرچ کا عقیدہ مجھ سے تثلیث پر ایمان لانے کا تقاضا کرتا ہے۔ عیسائی چرچ کا کوئی بھی پادری تین خداؤں پر ایمان رکھنے کا اعتراف نہیں کرتا۔ کسی بھی پادری نے تثلیث کی ماہیت کے حوالے سے میرے سوالات کا تسلی بخش جواب دیا نہ کوئی پادری مجھے اس بات کا قائل کر سکا کہ تثلیث کی عبادت کفر

① اسلامک ریویو، ستمبر 1933ء، ج: 21، ش: 9، ص: 307

② اسلامک ریویو، نومبر 1926ء، ج: 14، ش: 11، ص: 397

پر قائم رہنے کے مترادف نہیں، چنانچہ چند سال پہلے میں نے گرجے کی عبادت میں شریک ہونا چھوڑ دیا تھا۔

میں مذہبی کتب (بائبل) کی لفظی تشریح پر یقین نہیں رکھتا جیسا کہ پیورٹین مسیحی یقین رکھتے ہیں۔ انہیں انسانوں نے لکھا تھا جو بلاشبہ روحانی جذبے سے معمور تھے مگر وہ آپ اور مجھ جیسے انسان ہی تھے۔ ان کتابوں کے غلط ترجمے ہوئے ہیں اور ان میں غلط فہمیاں پھیلائی گئی ہیں اور ہم ان (تحریف شدہ) کتابوں اور خود اپنے ضمیر سے رہنمائی لینے پر مجبور ہوتے ہیں۔ میں دعا پر یقین رکھتا ہوں کیونکہ اس طرح انسان اپنے ضمیر کو رہنمائی کے لیے اللہ کے سامنے پیش کر دیتا ہے۔<sup>①</sup>

[ڈی بی۔ اولڈ سارم، ولٹس]

(D.B.Old Sarum, Wilts)

## صرف شریعت محمدی عالمی امن و آشتی کی ضامن ہے

میں یہ تسلیم کرتا ہوں کہ اسلام اور اس کے رسول کے بارے میں میرے نظریات رسالہ اسلامک ریویو (Islamic Review) نے یکسر تبدیل کر دیے ہیں۔ چند ماہ قبل میرا خیال تھا کہ نبی کریم ﷺ نے بزور شمشیر تبلیغ دین کی اور غلامی کی وکالت کی۔ مگر اللہ کا شکر ہے کہ اب مجھے حق نظر آ گیا ہے۔ اب مجھے پختہ یقین ہے کہ دنیا میں امن کی واحد ضمانت حضرت محمد ﷺ کا سچا دین ہے۔<sup>②</sup>

[ٹی یو ڈینیئل-غینٹ، بلجیم]

(T.U.Daniell-Ghent, Belgium)

## مجھے قرآن حکیم کی بلغ زبانا متاثر کرتی ہے

مجھے اپنے قبول اسلام کے بارے میں لکھ کر بہت خوشی محسوس ہو رہی ہے۔ میں اپنی ابتدائی

① اسلامک ریویو نومبر 1933ء، ج: 21، ش: 11، ص: 393 ② ایضاً، ص: 392

عمر میں بھی عقیدہ تثلیث کے متعلق تاثرات ملے ہیں۔ میں یہ نہیں سمجھ سکتا تھا کہ اللہ جل جلالہ اس زمین پر (عام انسانوں کی طرح) بیٹا پیدا کر سکتا ہے۔ میں رب تعالیٰ کو ہمیشہ دسترس سے باہر اور قادرِ مطلق سمجھتا تھا۔ مجھے عیسائیت کے تمام انبیاء علیہم السلام سے محبت ہے اور ان کا احترام بھی کرتا ہوں کیونکہ انہوں نے مشکلات میں ثابت قدم رہ کر اپنے اپنے علاقوں میں دین حق کی تبلیغ کی۔ مجھے ایک عجیب سی بے چینی محسوس ہوتی تھی اور اس کی وجہ سے میرے معاملات نہ سدھر سکے۔

اب میں نے تقریباً نصف سورۃ البقرہ پڑھ لی ہے۔ اس کلام مقدس میں جو بات مجھے بہت زیادہ متاثر کرتی ہے وہ اس کی بلاغتِ لسانی اور اللہ کی عظمت کا ثبوت ہے جسے قرآن کریم بار بار پیش کرتا ہے۔<sup>①</sup>

[داؤد کووان - ڈنڈی سکاٹ لینڈ، برطانیہ]

(Da'ud Couan-Dundee, Scotland, U.K.)

## قرآن بلاشبہ وحی الہی ہے

قرآن حکیم بلاشبہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسان کی ہدایت کے لیے نازل کیا گیا۔<sup>②</sup>

[ڈیوڈ (عمر) نکلسن]

(David (Omer) Nicholson)

مسلمان ہونا روئے زمین پر سب سے بڑی اور مرغوب نعمت ہے

میں ہمیشہ مسجد میں نماز کے اوقات میں آنے والوں کے خشوع و خضوع سے متاثر ہوا جو کہ میرے عیسائیت کے سابق تجربے سے بہت مختلف تھا۔ اسلام کے بارے میں کتابوں کے

① اسلاک ریویو اکتوبر 1933ء، ج: 21، ش: 10، ص: 360

② اسلاک ریویو جولائی 1926ء، ج: 14، ش: 7، ص: 287

مطالعہ اور پرانی کتابوں کی ایک دکان سے قرآن حکیم کا انگریزی ترجمہ خرید کر پڑھنے کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا کہ مسلمان ہونا نعمتِ عظمیٰ ہے جس کی خواہش انسان روئے زمین پر کر سکتا ہے۔ اسلام کا عقیدہ وسعتِ ظرف کا حامل، صاف ستھرا اور خالص من جانب اللہ ہے، ورنہ اسلام اس طرح آسانی سے فروغ نہ پاتا۔ قرآن حکیم کا جو ترجمہ میرے پاس ہے وہ عزت مآب جے ایم راڈول (Rev.J.M.Rodwell) نے کیا ہے۔ میرے خیال میں ترجمہ تو درست ہے مگر سورتوں کو خلط ملط کر دیا گیا ہے اور باریک لکھائی میں مترجم کے وضاحتی بیانات سے تنگ نظری اور ہمارے نبی اکرم ﷺ کے خلاف تعصب جھلکتا ہے۔<sup>①</sup>

[ارنٹ جے بروملے-پورٹس ماوتھ برطانیہ]

(Earnest J.Bromley-Portsea, Portsmouth, U.K.)

## میں قصے کہانیوں پر مبنی دین سے اکتا گیا ہوں

[مسٹر ارنٹ لینچ (Mr.Ernest Linich) کو مسٹر آرای واگر (Mr.R.E.Walker) نے اسلام سے روشناس کرایا، جنہوں نے 1930ء میں اسلام قبول کیا تھا۔ مسٹر واگر لکھتے ہیں کہ یہ نوجوان گزرے ہوئے زمانے کے قصے کہانیوں پر مبنی دین سے بیزار ہے۔ اُسے اپنے کردار کی تعمیر کے لیے ایک ٹھوس بنیاد چاہیے۔ یہ ٹھوس بنیاد اُسے عیسائیت میں نہ مل سکی لہذا اُس نے اسلام قبول کر لیا۔ (مدین)]

مسٹر ارنٹ لینچ نے یہ علانیہ اقرار کیا: ”میں ارنٹ لینچ ولد فرانس لینچ (Ernest Linich son of Franz Linich) ایمان داری اور خلوص کے ساتھ اپنی آزادانہ مرضی سے یہ اقرار اور اعلان کرتا ہوں کہ میں نے اسلام کو بطور دین اپنا لیا ہے۔ میں صرف اور صرف اللہ وحدہ لا شریک کی عبادت کرتا ہوں اور حضرت محمد ﷺ کو اللہ کا بندہ اور رسول مانتا ہوں، نیز میں تمام انبیاء حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ ﷺ وغیرہم کا برابر احترام کرتا ہوں اور اللہ

① اسلامک ریویو جنوری، فروری، 1933ء، ج: 21، ش: 2، ص: 29، 30

کی توفیق سے میں اسلامی طرز حیات پر زندگی گزاروں گا۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللَّهِ ①  
[ارنست لینچ]

(Ernestlinich)

## اسلام پیغام اتحاد ہے

آپ نے پوچھا ہے کہ کیا میں کوئی اسلامی نام پسند کروں گا؟ کیوں نہیں؟ یقیناً میں اسلامی نام ہی پسند کروں گا۔ میرے خیال میں نام ”محمد“ بہت مناسب رہے گا کیونکہ یہ ہمیشہ اُس محترم شخص کی یاد دلاتا رہے گا جو بشارتیں لے کر آیا۔ میرے قبول اسلام کی وجوہ درج ذیل ہیں:

(ا) لاشعوری طور پر میں ہمیشہ مسلمان ہی رہا ہوں لیکن میں برسوں اپنے سماجی بائیکاٹ کے خوف سے نکلنے کی کوشش کرتا رہا ہوں۔ اللہ کا شکر ہے کہ یہ خوف اب رکاوٹ نہیں رہا۔

(ب) اسلام ایک وحدت ہے جس نے نسلی امتیازات کو کامیابی سے ختم کر کے انسانیت کو اس طرح یکجا اور ہم آہنگ کر دیا ہے کہ کوئی اور مذہب ایسا نہیں کر سکا۔

(ج) اس کی عبادات رنگا رنگ نہیں ہیں پھر بھی ان میں ایک حسن اور وسعت ہے اور یہ نرگس کے پھولوں کی طرح روح کو معطر و سیراب کرتی ہیں۔

(د) انسان کے خلوص کی آزمائش کے لیے اسلام حج کا تقاضا کرتا ہے اور اس کے ذریعے سے اسے ایک اطمینان بخش تجربہ فراہم کرتا ہے کیونکہ اس میں انسان تھوڑا سادے کر بہت کچھ حاصل کر لیتا ہے۔ ②

[ارنست ٹی ڈبلیو بلیک مور]

(Ernest T.W.Blackmore)

① اسلامک ریویو فروری 1931ء ج: 19، ش: 2، ص: 41

② اسلامک ریویو جون 1933ء ج: 21، ش: 6، ص: 201

## اسلامی عبادات سادگی اور وقار کی مظہر ہیں

آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ مجھے یہ جان کر کتنی خوشی ہوئی کہ اسلام ایک ایسا دین ہے جس کی عبادات کسی بھی وقت ادا کی جاسکتی ہیں اور ان میں اتنی سادگی اور وقار ہے کہ انسان ان عبادات کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ سے مخاطب ہو کر ایک عجیب سی مسرت محسوس کرتا ہے۔<sup>①</sup>

[جی فٹزجیرالڈی]

(G.Fitzgerald Lee)

## اسلام دنیا کے مسائل حل کر سکتا ہے

ہندوستان میں قیام کے دوران میں میرا مسلمانوں سے ملنا جلنا رہا۔ میں نے انہیں مذہبی اور دنیوی ہر دو لحاظ سے بے حد وفادار پایا جس کے نتیجے میں میں نے عیسائیت اور اسلام کا موازنہ کیا تو یہ معلوم ہوا کہ اسلام دنیا کے مسائل حل کرنے کی زیادہ صلاحیت کا حامل ہے اور عیسائیت کی نسبت یہ انسان کی روحانی ضروریات کی بہتر طور پر تکمیل اور تشریفی کرتا ہے۔<sup>②</sup>

[جی ایچ ایف-ساؤتھی ہینٹس]

(G.H.F-Southsea Hants)

## اسلام ایک صاف ستھرا اور صحیح العقیدہ دین ہے

عیسائیت کے کئی بنیادی اصولوں سے عدم اطمینان کے باعث میں نے قرآن حکیم کا مطالعہ کیا۔ اسلام ایک صاف ستھرا اور صحیح العقیدہ دین ہے اور انسان کی نجات کو (نعوذ باللہ) اللہ عزوجل کے کسی بیٹے کی قربانی سے وابستہ کرنے کی بجائے فرائض کی ادائیگی پر منحصر

① اسلامک ریویو، جون 1927، ج: 15، ش: 6، ص: 185

② اسلامک ریویو، اگست 1933، ج: 21، ش: 8، ص: 281



ٹھہراتا ہے۔<sup>①</sup>

[جیوٹی ٹائیلر]

(Geo T.Tyler)

## اسلام ایک زبردست قوت ہے

میں نے قرآن حکیم کا ایک نسخہ خریدا۔ اسے پڑھنا شروع کیا اور عرب دوستوں سے (اسلام کے موضوع پر) بات چیت کی تو مجھے اسلام کی زبردست قوت کا احساس ہوا اور میں نے اسلام قبول کر لیا۔<sup>②</sup>

[ایچ پی فلیشر احمد]

(H.P.Flisher Ahmad)

## اسلام واحد مثالی، فطری اور حقیقی دین ہے

میں نے مذہب کے اصل مفہوم کو سمجھنے کے لیے اپنے ضمیر اور دلی جذبات کا بغور جائزہ لیا ہے لہذا اب میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ ایک اہم نکتہ جو میری سمجھ میں آیا وہ یہ ہے کہ دنیا بھر میں عیسائی مذہب جس شکل میں اس وقت موجود ہے وہ سراسر منافقت پر مبنی ہے۔ پہلی بات یہ ہے کہ عیسائیت میں وحدت کا عنصر بالکل نہیں پایا جاتا۔ بے شمار فرقے ہیں اور ان کی تعداد میں ہر سال اضافہ ہو رہا ہے۔ اس وقت پوری عیسائیت ایک بناوٹی اور خود ساختہ مذہب ہے اور چرچ کا عوام الناس کی بھاری اکثریت پر کوئی اختیار نہیں۔ برطانیہ کا مذہب معاشرتی حیثیت پر مبنی ہے اور لوگ سماجی حیثیت کے حصول اور اسے برقرار رکھنے کے لیے چرچ جاتے ہیں۔

اسلام کے حیرت انگیز اور خوبصورت دین نے میرے ذہن کو جو وسعت عطا کی ہے وہ میں

① اسلامک ریویو، دسمبر 1926ء، ج: 14، ش: 12، ص: 487

② اسلامک ریویو، فروری 1928ء، ج: 16، ش: 2، ص: 41

الفاظ میں بیان نہیں کر سکتا۔ یہ مثالی دین فطری اور حقیقی دین لگتا ہے۔ میرے خیال میں یہ کہنا ضروری نہیں کہ میں نے اس دین کو مکمل طور پر اپنا لیا ہے اور میں بے حد مسرت کے ساتھ عظیم اسلامی برادری میں شامل ہونے کی اجازت چاہتا ہوں۔<sup>①</sup>

[حامی الدین ہیرس]

(Hamiy uddin Harris)

نبی کریم ﷺ نے دنیا کو وہ علمی شاہکار دیا جو سائنس سے متصادم نہیں

مغربی دنیا اسلام کی بیش بہا خوبیوں کو تسلیم کرنے اور تہذیب و تمدن اور سائنس کے فروغ میں مسلمانوں کے کردار کو سمجھنے میں تذبذب کا شکار رہی ہے، حالانکہ وہ قرون اولیٰ کے مسلمانوں کی احسان مند ہے جنہوں نے تہذیب و تمدن اور سائنس کو ترقی کی بنیاد فراہم کی۔ آج دنیا سب سے بڑھ کر تمام نبیوں کے سردار حضرت محمد ﷺ کی ممنون احسان ہے جنہیں اللہ نے کمال حکمت و دانش سے نوازا تھا۔ اس وقت اسلام واحد توحید پرست دین ہے۔ اس میں نہ تو مقدسین (Saints) کی کوئی قطار شامل ہے اور نہ تثلیث (تین میں ایک اور ایک میں تین یا 1=3 اور 3=1) جیسی بھارت ہے۔ یہ وہ دین ہے جس نے تعصب اور عدم برداشت کی ہر بلغار کا کامیابی سے مقابلہ کیا ہے۔ یہ پوری توجہ سے مطالعہ کا مستحق ہے اور اس پر عمل کرنے سے ہم آہنگی، امن اور اخلاقیات جیسی اعلیٰ اقدار حاصل ہوتی ہیں۔

یورپ کے ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ لائبریرین نے یہ ثابت کیا ہے کہ اس وقت صرف عہد نامہ جدید (New Testament) کے ایک لاکھ پچاس ہزار سے زائد مسلمہ متن موجود ہیں۔ ان میں سے درست کون سا ہے؟ اس سوال کا جواب ممکن نہیں۔ مگر اس لحاظ سے مسلمانوں کو کسی ایسے پریشان کن مسئلے کا سامنا نہیں۔ قرآن کا صرف ایک ہی متن ہے۔ دوست یا دشمن کوئی بھی اس کی مسلمہ حیثیت کو تسلیم کرنے سے انکار نہیں کر سکتا۔

① اسلامک ریویو، اپریل 1922، ج: 10، ش: 4، ص: 190، 191

اسی طرح اگر ہم مذاہبِ عالم کے تمام بانیوں کی خوبیوں کا تقابلی مطالعہ کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ حضرت محمد ﷺ تصورات و خیالات کی بھول بھلیوں میں گم ہوئے نہ اپنی فضیلت پر تکبر کیا بلکہ انسانوں میں ایک عام انسان کی سی زندگی بسر فرمائی، اپنی تعلیمات پر خود عمل کر کے دکھایا اور اپنے پیروکاروں میں کردار کے اس معیار پر پورا اترنے کا جذبہ پیدا فرمایا۔ آپ بظاہر ناخواندہ تھے، پھر بھی دنیا کو سب سے بڑی اور عظیم کتاب دے گئے جو سائنس سے متصادم نہیں اور بائبل میں مذکور بے سرو پا اور نفرت انگیز قصے کہانیوں سے بھی پاک ہے۔<sup>①</sup>

(ہیری ای ہائیکل)

(Harry E. Heinkel)

## اسلام کی تعلیمات اور ان پر عمل کرنے سے مجھے مکمل اطمینانِ قلب حاصل ہوا

میں ساہا سال تک عقلیت، مابعد الطبیعیات، سائنس، فلسفہ اور مختلف عیسائی فرقوں کے نظریات کے وسیع مطالعے کے بعد اسلام تک پہنچا۔ وہ تمام نظریات اور ”ایزم“ جن کا مطالعہ میں کر چکا تھا، مختلف اور مخصوص شخصی نقطہ ہائے نظر پیش کرتے تھے۔ پہلی نظر میں تو وہ زندگی اور موت (اور آخرت) کے اہم ترین مسائل کا اطمینان بخش حل پیش کرتے دکھائی دیے مگر تنقیدی نظر سے دیکھا تو وہ موت کے بعد زندگی کے تسلسل کا کوئی ثبوت پیش نہ کر سکے۔ ان تمام نظریات کی فلسفیانہ دلدل سے مجھے نکالنے کا سہرا اسلام ہی کے سر ہے جسے میں نے ذاتی تحقیق سے دریافت کیا۔ میرے خیال میں اسلام پر میری تحقیق نے مجھے انسان کی جسمانی موت کے بعد کی بقا کا حتمی ثبوت فراہم کر دیا ہے اور عقیدہ آخرت کے بارے میں الحادی نظریات کو اسی طرح باطل کر دیا ہے جس طرح اسلام نے عیسائیت کے جنت پر بلا شرکتِ غیرے دعووں کو باطل ثابت کیا ہے۔ جب مجھے یہ یقین ہو گیا کہ انسان موت کے بعد جسمانی حیات کا تسلسل

① اسلام ریویو جولائی 1933ء، ج: 21، ش: 7، ص: 240، 241

برقرار رکھ سکتا ہے تو مجھے ایسے مذہب کی ضرورت محسوس ہونے لگی جو قرآن و سنی کے فلسفہ سے آزاد ہو۔ الغرض مجھے ایک ایسا دین مطلوب تھا جو فطرت اور کائنات کے مظاہر کی عقلی توضیحات پر پورا اترے اور مجھے وہ دین اسلام کی تعلیمات اور ان پر عمل کی صورت میں نصیب ہو گیا جس سے میرے تمام شکوک و شبہات اور بے اطمینانی ختم ہو گئی۔<sup>①</sup>

[ہنری سینڈ باخ - مولڈ فلنٹ، ویلز، برطانیہ]

(Henry Sandbach-Mold Flint, Wales, U.K.)

## مجھے وہ حقیقی سکون اور نعمت مل گئی جس کا میں متلاشی تھا

بچپن میں میری تربیت جرمنی کے مذہبی مصلح مارٹن لوتھر (Martin Luther) کے عقیدے کے مطابق کی گئی مگر جب میں بڑا ہوا تو مجھے وہ حقیقی سکون اور نعمت میسر نہ آ سکی جو میں چاہتا تھا۔ میں اعلیٰ چرچ آف انگلینڈ بھی گیا مگر وہاں بھی میرا مطلوب مجھے نہ مل سکا۔ پھر بالآخر مجھے محمد عالم جیسی حیرت انگیز شخصیت ملی جو ایک قابل تعریف انسان اور ہماری قوم کے عظیم روحانی معالج ہیں۔ میں خلوص دل سے جناب محمد عالم کا ممنون ہوں کہ انہوں نے مجھے راہ حق دکھائی۔ میری بیٹی ایفنی حلیمہ شورت (Effie Halimah Schwerdt) نے تین سال قبل اسلام قبول کیا اور اب جنوبی آسٹریلیا کے شہر ایڈیلیڈ (Adelaide) میں مقیم ہے۔

(یہاں ہم مسٹر شورت کا بیان نقل کرتے ہیں جس میں وہ یہ اعلان کرتے ہیں:)

میں ہنری شورت (عمر 74 سال) ولد رابرٹ شورت (Henry Schwerdt son of Robert Schwerdt) ساکن جنوبی آسٹریلیا اپنے اس بیان کے ذریعے سے اپنی مرضی سے ایمان داری اور خلوص کے ساتھ یہ اعلان کرتا ہوں کہ میں نے دین اسلام قبول کر لیا ہے۔ میں اللہ واحد کی عبادت کرتا ہوں اور حضرت محمد ﷺ کو اللہ کا بندہ اور رسول مانتا ہوں اور میں حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ و دیگر انبیاء علیہم السلام کا برابر احترام کرتا ہوں اور اللہ کی

① اسلامک ریویو جنوری 1932ء ج: 20، ش: 1، ص: 1

توفیق سے مسلمان کی حیثیت سے زندگی بسر کروں گا۔

[لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ] ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت

محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔“<sup>①</sup>

[ہنری شوہرٹ - ایڈیلیڈ، جنوبی آسٹریلیا]

(Henry Schwerdt-Adelaide, South Australia)

## قرآن کلامِ الہی ہے

حُسن اور حکمت سے بھرپور کتاب قرآن حکیم کو غور و فکر سے پڑھنے والا کوئی بھی شخص متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ قرآن حکیم کا سب سے نمایاں وصف یہ ہے کہ کوئی بھی ترجمہ کرنے والا اس کے مفہوم و معانی میں اُس طرح کا ذرا سا رد و بدل بھی نہیں کر سکتا جیسا کہ دوسری کتابوں میں دیکھنے میں آتا ہے۔ دیارِ مشرق کے سب مسلمان قرآن حکیم کو اس کے متن کے مطابق سمجھتے ہیں، اس سے محبت کرتے ہیں، اس کا احترام کرتے ہیں اور اسے کلامِ الہی مانتے ہیں۔ قرآن کے بارے میں ایک اور قابل ذکر بات یہ ہے کہ آج تک کوئی انسان ایسی تحریر نہیں لکھ سکا جو اس کے حسن، فلسفہ اور سادگی کی برابری کر سکے۔ یہ اگرچہ خاصا ضخیم ہے مگر چھوٹے چھوٹے لڑکے بھی اسے بخوبی زبانی یاد کر لیتے ہیں جبکہ کوئی اور چھوٹی سی کتاب بھی اس طرح زبانی یاد نہیں کی جاسکتی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کوئی بھی کتاب انہیں قرآن کی طرح متاثر نہیں کر سکتی۔

تلاوت شروع کرنے کے بعد اس قرآن کا مطالعہ ترک کر دینا کسی بھی مسلمان کے لیے ناممکن ہے کیونکہ یہ کتاب خوبصورت اور دلوں میں ولولہ پیدا کرنے والی ہے اور اس میں سچ کے سوا اور کچھ بھی شامل نہیں۔

میں حضرت عیسیٰ ﷺ کو اللہ تعالیٰ کا بیٹا نہیں مانتا، البتہ یہ تسلیم کرتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ

① اسلامک ریویو، جنوری 1937ء، ج: 25، ش: 1، ص: 1

کی طرح حضرت عیسیٰ اور حضرت موسیٰ ﷺ بھی اللہ کے رسول تھے۔<sup>①</sup>

[جے ایچ ڈی]

(J.H.D)

راست بازی اور عقلی بنیاد اسلام کا خاصہ ہے

22 اگست کو مجھے اپنی زندگی کے ایک نہایت خوشگوار لمحے کا تجربہ نصیب ہوا جب میں دائرہ اسلام میں داخل ہو گیا۔ میں تقریباً ایک سال سے یہ قدم اٹھانے کے بارے میں سوچ رہا تھا۔ اس عرصے میں میں نے اسلام کا اچھا خاصا مطالعہ کر لیا۔ اسلام کی جس بات نے سب سے پہلے میرے ذہن کو متاثر کیا وہ اسلام کی سادگی، صاف گوئی اور عقلی بنیاد تھی۔

اکثر شام کو میں گھوڑے پر سوار ہو کر مصر کی نہروں کے کنارے سیر کرتے ہوئے رُک کر لوگوں کو مخصوص سادہ انداز میں عبادت کرتے دیکھتا۔ عبادت گزار انسان کی لگن دیکھ کر انسان بہت متاثر ہوتا ہے کہ یہ شخص خود کو اللہ سے براہ راست ہم کلام سمجھ کر اس کی عبادت کر رہا ہے۔

رفتہ رفتہ مجھے یہ احساس ہوا کہ میں اُن نظریات پر عمل پیرا نہیں رہ سکتا جن کے مطابق میری پرورش اور تربیت کی گئی تھی۔<sup>②</sup>

[کیپٹن جلال الدین ڈیوڈسن]

(Captain Jalaluddin Davidson)

اسلام مجھے دلی طور پر متاثر کرتا ہے

اسلام کی خوبیاں جو خاص طور پر مجھے متوجہ کرتی ہیں، وہ یہ ہیں: توحید، فرقہ بندی سے پاک

① اسلامک ریویو، اپریل، مئی 1924ء، ج: 12، ش: 4، ص: 183

② اسلامک ریویو، نومبر 1919ء، ج: 7، ش: 11، ص: 393

معاشرہ اور پادریوں کے تسلط کا خاتمہ۔<sup>①</sup>

[جیمز ای سٹوکس]

(James E. Stookes)

## اسلام سچا دین ہے

میں پہلے پہل 1917ء میں ایک مسلمان مبلغ کی تقریر سن کر اسلام کی طرف متوجہ ہوا۔ اس خطاب نے عیسائیت پر میرے یقین کو پاش پاش کر دیا۔ اب میں اسلام کو سچا دین سمجھتا ہوں۔ میں اپنی بیوی کو قبول اسلام پر آمادہ کرنے کی پوری پوری کوشش کر رہا ہوں۔ بد قسمتی سے وہ رومن کیتھولک فرقے کی پیروکار ہے، مگر مجھے یقین ہے کہ اللہ کے فضل سے میں بالآخر اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاؤں گا۔<sup>②</sup>

[جان فشر- نیوکیسل آن ٹائین، برطانیہ]

(John Fisher-Newcastle-on-Tyne, U.K)

## اللہ کا پسندیدہ دین

قرآن حکیم کے بعض غیر مستند ترجمے سستے داموں مل جاتے ہیں اور میرے پاس ایک ایسا ترجمہ ہے جس پر خلاف اسلام حواشی درج ہیں جن میں یہ کہا گیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے عیسائی راہوں سے تعلیم حاصل کی۔

مجھے یہ بیان کر کے خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ اگرچہ میری بیوی نے ابھی تک کیتھولک مذہب کو ترک نہیں کیا لیکن مجھے یقین ہے کہ اگر اسے کسی مسلمان مبلغ کا ایک ہی خطبہ سنوایا جائے تو وہ مکمل طور پر مذہب تبدیل کر لے گی۔ میرے لیے یہ بات بڑی اہم ہے کہ میرے دونوں بیٹے

① اسلامک ریویو، ستمبر 1926ء، ج: 14، ش: 9، ص: 317

② اسلامک ریویو، فروری 1934ء، ج: 22، ش: 2، ص: 55

جب بڑے ہونگے تو وہ اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ دین کی پیروی کر سکیں گے۔<sup>①</sup>

[جان فشر۔ نیوکیسل، آن ٹائین، برطانیہ]

(John Fisher-Newcastle-on-Tyne, U.K)

## اسلام نے میرے ضمیر کو مطمئن کر دیا

چند ہفتے بغور مطالعہ کے بعد میں قرآن حکیم کا بائبل سے موازنہ کرنے کے قابل ہو گیا۔ اس تقابل سے یہ واضح ہو گیا کہ مجھے نبی اکرم حضرت محمد ﷺ کی تعلیمات پر عمل کرنا چاہیے کیونکہ یہی میرے ضمیر کا تقاضا ہے۔

نبی اکرم ﷺ کے پُر خلوص دین اور سادگی سے میں بہت متاثر ہوا ہوں اور اپنے ضمیر کو مطمئن کرنے کے لیے میں ہر حال میں حضرت محمد ﷺ کی پیروی کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں۔ آپ کی تعلیمات میں کوئی بات صیغہ راز میں نہیں رکھی گئی۔ چھوٹی چھوٹی باتوں کو بھی واضح انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ مجھے امید واثق ہے کہ جب میں ویلز (Wales) میں اپنی قوم کے لوگوں کے پاس واپس جاؤں گا تو اللہ تبارک و تعالیٰ مجھے اُن لوگوں کی آنکھیں کھولنے اور اُن کو گمراہی کی تاریکی سے نکالنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔<sup>②</sup>

[ڈی ایچ جونز]

(D.H.Jones)

نبی کریم ﷺ نے اخلاقیات کے ایک مثالی نظام کے

تحت حیاتِ طیبہ گزاری

ادھیڑ عمر کو پہنچ کر جو شخص اپنا مذہب تبدیل کرے یقیناً اُس کے پاس اپنی زندگی کے اس

① اسلامک ریویو، اپریل 1935ء، ج: 23، ش: 4، ص: 109

② اسلامک ریویو، اکتوبر 1931ء، ج: 19، ش: 10، ص: 382



انتہائی اہم اقدام کا معقول جواز ہوتا ہے۔

میں اس بات پر یقین نہیں کر سکتا کہ کسی نظام اخلاق کو ایسی غیر معمولی اور غیر فطری باتوں سے چار چاند لگ جاتے ہیں جو عوام الناس کے تصور کے لیے تو پرکشش ہوں مگر عقل کے معیار پر پوری نہ اترتی ہوں، لہذا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش، تثلیث اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مبینہ طور پر مصلوب ہونے کے بعد دوبارہ زندہ ہو جانے کے عقائد کے بارے میں عیسائیوں کی روایات اُن لوگوں کے لیے غیر ضروری اور ناپسندیدہ ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ کمال کو اپنی حیثیت منوانے کے لیے کسی تشہیر کی ضرورت نہیں ہوتی۔ علاوہ ازیں بائبل میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں جو کچھ کہا گیا ہے اس کا تاریخی ثبوت کہاں ہے؟ کیا یہ انوکھی بات نہیں کہ تاریخ جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ہزاروں سال پہلے کے واقعات بھی یقین سے پیش کرتی ہے لیکن اس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے مشابہت رکھنے والے ایک فرد کا ذکر سرسری اور انتہائی مبہم طور پر کیا گیا ہے۔ اس بات کے حق میں خاصے دلائل دیے جاسکتے ہیں کہ عہد نامہ جدید محض اندھے اعتقاد پر مبنی ہے۔

اسلام میں کسی کے لیے کوئی امتیاز نہیں۔ ہر رنگ اور ہر قوم کے مسلمان اس ریاکارانہ تفاخر کے بغیر یکجا ہوتے ہیں جس سے عیسائی علماء بھی نہیں بچ سکے۔ مسلمان امیر ہوں یا غریب اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان کے باعث ممتاز اور منفرد ہیں۔

نبی اکرم ﷺ نے ہمیں یہ تعلیم دی کہ دنیوی چیزیں کوئی اہمیت نہیں رکھتیں۔ مزید برآں آپ نے ہمیں جنت کی راہ دکھائی۔ آپ نے ایک ایسے ضابطہ اخلاق کے مطابق زندگی بسر کی جو ہمیشہ مقبول عام اور پسندیدہ رہا نیز اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ﷺ نے اپنے خالق کے پیغام پر عمل کر کے دکھا دیا۔

مسلمانوں کے لیے یہ بات باعث افتخار ہے کہ اُن کے عقیدے میں کوئی مافوق الفطرت یا انتہائی تعجب خیز بات شامل نہیں اور جب اسلام اور مسلمانوں کی سادگی اور اللہ کے بالمقابل انسان کی بے بسی پر غور کرتا ہوں تو مجھے اس بات پر فخر محسوس ہوتا ہے کہ میں دائمی نبوت کے حامل

[اے کین]

(A.Kane)

## اسلام عقل اور خلوص پر مبنی دین ہے

میں خلوص سے عاری اور رہبانیت پر مبنی دین سے بے حد بیزار ہوں۔ اس کے نظریات کراہت آمیز اور اس کے مبلغ نفرت انگیز ہیں۔ میرا دماغ کسی زیادہ معقول اور خالص دین کا تقاضا کرتا ہے اور میرا ضمیر کہتا ہے کہ (اسلام کی شکل میں) مجھے ایسا دین مل گیا ہے۔<sup>②</sup>

[لیونیل ایش ورتھ-لندن]

(Lionel Ashworth-London)

## اسلام میں سب کچھ موجود ہے

گذشتہ چند ہفتوں میں مجھے قرآن حکیم کا جو نسخہ اور دیگر اسلامی لٹریچر موصول ہوا ہے، اس سے بے حد متاثر ہوا ہوں۔

اسلام میں مجھے وہ سب کچھ مل گیا ہے جو مجھے مطلوب تھا مگر عیسائیت میں اس کا نشان تک نہیں تھا۔ اسلام سے متعارف ہونے سے پہلے میرے عقائد مبہم تھے غالباً اس لیے کہ میں نے ان پر مناسب حد تک غور نہیں کیا تھا۔ آپ نے میری رہنمائی ایسے دین کی طرف کی ہے جو مجھے ہر پہلو سے مکمل لگتا ہے۔<sup>③</sup>

[ٹی ایچ میکبارکلی-کلونٹارف، ڈبلن، آئرلینڈ]

(T.H.McC Barklie- Clontarf, Dublin, Ireland)

① اسلاک ریویو، اکتوبر 1930ء ج: 18، ش: 10، ص: 345

② اسلاک ریویو، ستمبر 1931ء ج: 19، ش: 9، ص: 342

③ اسلاک ریویو، اگست 1933ء ج: 21، ش: 8، ص: 280

مجھے یقین ہے کہ اسلام میں سب اہم باتیں موجود ہیں جو یہ ظاہر کرتی ہیں کہ عیسائیت ایک نامکمل دین ہے

بچپن سے بلوغت تک عیسائیت میں تربیت پانے اور اس مذہب کے جملہ عناصر سے واقفیت رکھنے کے باعث مجھے یہ یقین ہے کہ اسلام اُن تمام اہم باتوں پر محیط ہے جن سے یہ پتہ چلتا ہے کہ عیسائیت ایک نامکمل مذہب ہے۔ جب میں نے روزانہ مسلمانوں کو پاک صاف ہو کر نماز پڑھتے اور اپنے خالق کے سامنے سجدہ ریز ہوتے دیکھا تو میرا یقین پختہ ہو گیا، مجھے اسلام کی جانب کشش محسوس ہوئی اور میں اسلامی کتابیں پڑھنے لگا جن کا مطالعہ بالآخر میرے لیے نبی اکرم ﷺ کا دین قبول کرنے کا باعث بنا۔<sup>①</sup>

[محمد مصطفیٰ کوئی۔ باٹھرسٹ، گیمبیا]

(Muhammad Mustapha Colley-Bathurst, Gambia)

## اسلام کا عالمگیر تصور انسانیت

اسلام کا تصور اتنا ہی وسیع ہے جتنی کہ بذات خود انسانیت اور یہ دین اُن کا فرائض عقائد سے پاک ہے جو عیسائیت کی بنیاد ہیں، مثلاً کفارہ، نجات اور نجات دہنگی۔ یہ سمجھنا ہمارے شعور کی توہین ہے کہ عہد جاہلیت سے مستعار لیے گئے توہمات اور قصے کہانیوں کو اپنی نجات کے ضامن سمجھ لیں۔ میں نے اسلام پر جو کتابیں پڑھی ہیں اب وہ اپنے دوستوں تک پہنچا رہا ہوں تاکہ انہیں بھی حق کی وہ روشنی نظر آسکے جس سے اب تک اُن لوگوں کو محروم رکھا گیا۔<sup>②</sup>

[عمر علی آرٹی ڈوبسن۔ لندن]

(Omer Ali R.T.Dobson-London)

① اسلامک ریویو نومبر/دسمبر 1938ء، ج: 26، ش: 11، 12، ص: 401

② اسلامک ریویو مارچ 1929ء، ج: 17، ش: 3، ص: 81

## تشلیٹ پر میرا کبھی یقین نہیں رہا۔ اسلام بے مثال رواداری سکھاتا ہے

گزشتہ چند سالوں سے میں چرچ آف انگلینڈ سے بتدریج دور ہوتا گیا اور اس کے نظریات کے متعلق میں نے بہت سوچ بچار کی اور آخر اس نتیجے پر پہنچا کہ وہ سب فضول ہیں۔ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے انسانی تصور کے سوا کسی اور چیز پر یقین نہ کر سکا لہذا میں تشلیٹ پر ایمان نہ رکھ سکا اور میں نے اسلام قبول کر لیا۔

اسلام دوسرے مذاہب کے معاملے میں بے مثال رواداری سکھاتا ہے۔ نہ صرف ان مذاہب کے بانیوں کا احترام کرنے پر اصرار کرتا ہے بلکہ ان مذاہب پر ایمان لانا بھی ضروری قرار دیتا ہے۔ یہ عجیب بات ہے کہ ایک تنگ نظر کٹر ہندو، یہودی یا عیسائی تو نبی اکرم ﷺ کا احترام نہیں کرتا مگر مسلمان اگر حضرت موسیٰ یا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا احترام نہ کرے تو اُس کا ایمان خطرے میں پڑ جاتا ہے۔ اسی طرح دوسرے بانیان مذاہب کو برا بھلا کہنے سے روکا گیا ہے۔<sup>①</sup>

[سر عمر ہیو برٹ رینکن - ویلنگٹن]

(Sir Omer Hubert Rankun-Wellington)

## اسلام کی وسیع الذہن تعلیمات میرے قبولِ اسلام کا سبب بن گئیں

اسلام کی وسیع الذہن تعلیمات نے مجھے قرآن حکیم کے گہرے مطالعہ پر آمادہ کیا اور میں نے اسلام قبول کر لیا۔<sup>②</sup>

[جے عمر لیسٹر - مانچسٹر، برطانیہ]

(J.Omer Lester-Manchester, U.K)

① اسلامک ریویو، جنوری 1929ء، ج: 17، ش: 1، ص: 1، 430

② اسلامک ریویو، جون 1926ء، ج: 14، ش: 6، ص: 85

## اسلام کا سادہ حُسن ہمارے لیے باعثِ امن و سکون ہے

ہمارے خیال میں عیسائی چرچ کی تعلیمات بہت زیادہ نظریاتی ہیں۔ آپ خواہ کتنی ہی اچھی زندگی بسر کریں لیکن اگر ان نظریات سے اختلاف کریں تو آپ (عیسائیوں کی نظر میں) ہمیشہ کے لیے مردود و مقہور بن جاتے ہیں۔ اسلام کے سادہ اور سہل حُسن نے ہمیں امن و سکون اور سمجھ بوجھ فراہم کی ہے اور ہم بہت خوش ہیں۔<sup>①</sup>

[مسٹر اینڈ مسز جی پیٹرسن]

(Mr. & Mrs. G. Petterson)

## اسلام ہی وہ دین ہے جس کی مجھے ہمیشہ تلاش رہی

اسلام ہی وہ دین ہے جس کی مجھے ہمیشہ طلب رہی۔ یہ سمجھنے میں بہت آسان، انتہائی خوبصورت اور فطری دین ہے۔ میں نے اس کا بار بار مطالعہ کیا۔ میں جانتا ہوں کہ اس کا مطالعہ میرے لیے بہت مفید ثابت ہوا ہے، خصوصاً اس لیے کہ اپنے آبائی مذہب پر یقین رکھنا میرے لیے ناممکن تھا۔ میں اس بات پر کبھی یقین نہ کر سکا کہ کوئی لوگوں کے گناہوں کی وجہ سے موت سے ہمکنار ہو گیا۔ میرا ہمیشہ یہ ایمان رہا کہ حضرت عیسیٰ ﷺ ایک نبی اور انسانوں میں سے بہتر اور افضل تھے۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ ہم اگر یہ بات نہ مانیں کہ حضرت عیسیٰ ﷺ ہمارے گناہوں کی وجہ سے مصلوب ہوئے تو ہم ہمیشہ کے لیے مردود ٹھہریں؟ میں بے شمار لوگوں کے بارے میں سوچتا ہوں جن کے عقائد مختلف ہیں۔ اللہ جو سب سے اتنی محبت کرتا ہے وہ (نعوذ باللہ) اتنا ظالم کیوں کر ہو سکتا ہے؟ میرا یقین ہے کہ وہ ظالم نہیں۔ میرے خیال میں خوشی کے حصول کے لیے دین ضروری ہے اور وہ شخص جو اپنے مذہب پر یقین رکھے، روزانہ مطالعہ کرے، ہمیشہ نیک کام سوچے اور نیک کام کرنے کی خواہش رکھے، اللہ سے مدد مانگے اور اس بات کو دل سے

① اسلامک ریویو، اکتوبر 1927ء، ج: 15، ش: 10، ص: 345

تسلیم کرے کہ اللہ سب کچھ کر سکتا ہے جو اس کے لیے بہترین خیال کرتا ہے، اپنے سب معاملات اللہ ہی پر چھوڑ دے اور اسلام کے اس سنہری اصول پر عمل کرے یا عمل کرنے کی پوری پوری کوشش کرے تو وہ محفوظ اور مسرور رہ سکتا ہے۔<sup>①</sup>

[ آر بی - سٹاک ہولم سوئیڈن ]

(R.B. Stockholm, Sweden)

## اسلام میں مجھے مکمل سکون اور اطمینان مل گیا

میں (آپ کی ارسال کردہ) کتب کا مطالعہ کر کے بہت مسرور ہوا۔ اسلام میں مجھے ہر طرح کا امن و سکون میسر آ گیا۔ عیسائی مذہب سے تو میں کبھی مطمئن نہ ہوا تھا کیونکہ مجھے اس مذہب میں کمی نظر آتی تھی۔ بائبل کی ”پیدائشی گناہ“ (Born in Sin) جیسی عبارات مجھے بالکل نہیں بھاتی تھیں۔ اب اسلام کی آغوش میں آ کر میں نے محسوس کیا کہ یہ سچا مذہب ہے۔ مجھے امید واثق ہے کہ میں اپنی اصلاح کروں گا اور اسلام کا ایک سچا پیروکار بنوں گا۔<sup>②</sup>

[ رابرٹ ای واکر - ایڈنبرا، برطانیہ ]

(Robert E. Walker-Edinburgh, U.K)

مجھے عیسائیت سے نفرت ہے مگر میں اپنی روزی سے

محروم نہیں ہونا چاہتا

آپ نے میرے لیے جو نام منتخب کیا ہے وہ بہت مناسب رہے گا اور میں فوری طور پر یہی نام رکھ رہا ہوں۔

دودن قبل ایک خاتون میرے پاس آئیں اور انہوں نے مجھے اپنے ویزلیان (Wesleyan)

① اسلامک ریویو، ستمبر 1933ء، ج: 21، ش: 9، ص: 306، 307

② اسلامک ریویو، جنوری 1930ء، ج: 18، ش: 1، ص: 1

میں واقعہ گرجے میں آنے کی دعوت دی۔ میں نے انہیں مطلع کیا کہ میں تو مسلمان ہوں۔ اُن کے جواب نے مجھے حیران کر دیا کیونکہ اُنہوں نے کہا: ”عیسائیت پر مجھے بھی یقین نہیں ہے بلکہ میں تو اس سے نفرت کرتی ہوں، مگر مجھے ایک پادری نے مذہبی پمفلٹ تقسیم کرنے اور چرچ کے ارکان کی تعداد بڑھانے پر مامور کر رکھا ہے، لہذا میں (عیسائیت سے نفرت کے باوجود) اپنی روزی کا وسیلہ کھونا نہیں چاہتی۔“

اب آپ ہی بتائیں کہ کیا کسی مذہب کے پرچار کے لیے معاوضہ وصول کرنا اور پھر اسے بُرا کہنا جائز اور باعزت کسبِ معاش کہلا سکتا ہے؟<sup>①</sup>

[ای جے صادق بروٹے۔ پورٹس ماؤتھ، برطانیہ]

(E.J.Sadik Bromley-Portsmouth, U.K)

## میرے خیالات فطری طور پر اسلام سے مطابقت رکھتے ہیں

میں ایک سال سے بھی زائد عرصہ اپنے اختیار کردہ دین (اسلام) میں بسر کر چکا ہوں۔ اور میں یہ کہنا چاہوں گا کہ جوں جوں اسلام کے بارے میں میرا علم بڑھتا جاتا ہے، میرا ایمان مزید پختہ ہوتا جاتا ہے اور میرے ایمان اور خلوص میں روز بہ روز اضافہ ہو رہا ہے۔ میں نے اپنے قبولِ اسلام کی سالانہ تقریب یوں منائی کہ اُس چرچ کے پادری کو ایک خط لکھا جہاں میں نے عیسائیت کے مختلف رسمی مراحل طے کیے تھے۔ اس خط میں میں نے انہیں یہ بتایا کہ میں اب عیسائیت کے عقائد پر ایمان نہیں رکھتا۔ میں نے واحد ممکن قدم اٹھایا اور ایک ایسا دین (اسلام) قبول کر لیا ہے جو میرے خیالات کے عین مطابق ہے۔<sup>②</sup>

[سلیم آر ڈی گرے فرتھ۔ لیڈز، برطانیہ]

(Salim R.De Grey Firth-Leeds, U.K)

① اسلامک ریویو، جون 1933ء، ج: 21، ش: 6، ص: 202

② اسلامک ریویو، ستمبر 1933ء، ج: 21، ش: 9، ص: 305

## اسلام ضمیر اور عقل کو مطمئن کرتا ہے

اسلام ضمیر اور عقل کو مطمئن کرتا ہے اور انسان کو فرقہ وارانہ اور نسلی تعصبات سے بالاتر بنا دیتا ہے۔ یہ انسان کو اللہ تعالیٰ اور فطرت کے عالمگیر دین فطرت اور انسانیت کی خدمت کا جذبہ دے کر اس کے کردار کی اصلاح کرتا ہے۔<sup>①</sup>

[ٹوگو زوشیما - لندن]

(Togo Tzushima-London)

## اسلام پادریوں پر انحصار کی بجائے خود انحصاری کا درس دیتا ہے

اسلام پادریوں پر انحصار کی بجائے خود انحصاری کا درس دیتا ہے اور اس طرح ہمیں اپنے آپ کو دریافت کرنے میں مدد دیتا ہے۔ یہ انسانیت آموز خود انحصاری کا وہ سبق ہے جس کی انسان کو اشد ضرورت ہے تاکہ اس کے مطابق تہذیب اور کاروباری زندگی کو منظم کیا جائے اور انسانیت کے مفاد کی خاطر تمام نسلوں کو ایک بڑی برادری کی صورت میں اکٹھا کر دیا جائے۔<sup>②</sup>

[اے واگھان سپروس - ورسیسٹر]

(A. Vaughan-Spruce, Worcester)

## اسلام سادہ اور معقول دین ہے

جیسا کہ ”ریویو“ میں مذکور ہے، اسلام کی جو خوبی مجھے سب سے زیادہ متاثر کرتی ہے وہ اس کی سادگی اور معقولیت ہے کیونکہ یہ دین (عیسائیت کی طرح) مقدسین اور پادریوں کے نظریات اور غلط رسوم میں الجھا ہوا نہیں ہے۔

① اسلامک ریویو نومبر 1927ء ج: 15، ش: 11، ص: 385

② اسلامک ریویو ستمبر 1928ء ج: 16، ش: 9، ص: 305



اگرچہ میں کلیسائے انگلستان کا رکن ہوں، میری ابتدائی تعلیم اور تربیت اس کے مطابق نہیں ہوئی بلکہ بیس سال کی عمر میں، میں اس چرچ کا رکن بنا۔ مجھے اپنے چرچ سے بہت تسکین ملی ہے اور اب بھی مل رہی ہے مگر ایمانیات اور عقائد میں مجھے کئی نکات پر اس دین سے اختلاف ہے۔ اپنے طور پر میرا یہ یقین ہے کہ اسلام ہماری جدید تہذیب کے مسائل کا عیسائیت کے مقابلے میں زیادہ اطمینان بخش حل پیش کرتا ہے اس لیے مجھے یقین ہے کہ اس ملک میں بہت سے ایسے لوگ ہیں جنہیں اسلام سے اگر متعارف کرایا جائے تو وہ اسلام قبول کر لیں گے۔ وہ عیسائیت کی رائج تعلیم اور اعمال سے مطمئن نہیں ہیں۔<sup>①</sup>

[ون تھراپ، کیمبال]

(Winthrop Kimball)

## اسلام ایک خوبصورت دین ہے

اسلام ایک خوبصورت دین ہے۔ جو لوگ اس کی ہدایات پر عمل کرتے ہیں وہ یقیناً اللہ تعالیٰ کے اتنے قریب ہیں جتنا کوئی انسان اس کے قریب ہو کر امن اور سکون حاصل کر سکتا ہے۔<sup>②</sup>

[امینہ اگیس ڈیووس]

(Ameena Agnes Deeves)

## اسلام کو عیسائیت پر زبردست برتری حاصل ہے

میرے مطالعہ اسلام کا ایک اور نتیجہ یہ ہے کہ میں پیغمبر اور مصلح اعظم حضرت محمد ﷺ کے جمہوریت نواز دین کی مداح بن گئی ہوں جسے قبول کر کے اب مجھے بے حد مسرت اور اطمینان حاصل ہو رہا ہے۔

① اسلامک ریویو، جنوری، فروری 1933ء، ج: 21، ش: 1، ص: 27

② اسلامک ریویو، اکتوبر 1926ء، ج: 14، ش: 10، ص: 357

اگرچہ میں یہ تسلیم کرتی ہوں کہ اصلاح شدہ عیسائیت ایک بہت بڑا مذہب ہے، پھر بھی میں اس بات کو نظر انداز نہیں کر سکتی کہ اسلام نہ صرف عیسائیت کے بہترین اصولوں کی تعلیم دیتا ہے بلکہ یہ اپنے فکری اور روحانی تصورات اور زیادہ صحت مند سماجی نظام کی بنیاد فراہم کرنے والے اصولوں کی بنا پر عیسائیت پر زبردست برتری بھی رکھتا ہے۔<sup>①</sup>

[مس آمنہ اے بامفورڈ - کیوروڈ، رچمنڈ، ساؤتھ ویلز، برطانیہ]

(Miss Amina A. Bamford-Kew Road, Richmond, S,W-U.K)

## اسلام نے مجھے عبادت کے لائق معبودِ حقیقی سے متعارف کرایا

میں نے اسلام کو ایک ایسا دین پایا جس کی سادگی انسان کو اسے اپنانے پر مجبور کر دیتی ہے۔ ابتدا میں میرا اللہ کے متعلق تصور احترام سے زیادہ خوف پر مبنی تھا۔ اللہ کا قہر اس کی رحمت سے زیادہ لگتا تھا۔ بعد میں میرا ”اللہ“ کے بارے میں تصور بدل گیا اور اعمال بھی اس لیے کہ ہمارے اعمال ہمارے خالقِ حقیقی کے متعلق گمان کے مطابق ڈھل جاتے ہیں۔

اسلام نے مجھے عبادت کے لائق معبودِ برحق سے روشناس کرایا اور اس کے احکام کی پیروی کا جذبہ میرے دل میں پیدا کر دیا۔<sup>②</sup>

[آمنہ براؤن]

(Amina Browne)

## اسلام ہی سب سے پُر خلوص دین ہے

بد قسمتی سے چرچ آف انگلینڈ بہت تنگ نظر اور انتہا پسند ہے۔ اس کی کوئی نظریاتی بنیاد ہے نہ اس میں سادگی ہے جبکہ اسلام انتہائی پُر خلوص دین ہے جو بے پناہ صداقت اور علم

① اسلامک ریویو، جنوری 1915ء، ج: 3، ش: 1، ص: 17

② اسلامک ریویو، مئی 1931ء، ج: 19، ش: 5، ص: 145

سے مالا مال ہے۔<sup>①</sup>

[مس ایلین رحیمہ لیسے - ورسیسٹر، برطانیہ]

(Miss Eileen Rahima Lacey-Worcester, U.K)

اسلام نے مجھے دعا اور نماز کا عادی بنایا اور اللہ واحد پر ایمان عطا کیا

عیسائیت کے مختلف نظریات پر یقین سے محروم ہو کر میں نے اسلام قبول کر لیا ہے۔ اسلام نے مجھے نماز اور دُعا کا عادی بنا دیا ہے اور ایک اللہ پر ایمان عطا کیا ہے۔ اب زندگی کے سفر میں میرا رویہ پہلے کی نسبت کہیں زیادہ خوشگوار ہے۔ میری روح نے مجھے سچے دین کا راستہ دکھایا تو سلام میرا انتخاب ٹھہرا۔<sup>②</sup>

[حلیمہ ماری میتھیوز]

(Halima Marie Matthews)

اسلام کے پاکیزہ اور سادہ اصول اور پُر خلوص اسلامی

بھائی چارہ معجز نما ہیں

ایک دفعہ عید کے دن مسجد میں جانا ہوا تو اسلام کی محبت میرے دل میں ساگئی اور بالآخر میں نے اسلام قبول کر لیا۔ اس کے پاکیزہ اور سادہ اصول اور پُر خلوص اسلامی بھائی چارہ معجز نما ہیں۔<sup>③</sup>

[مس حمیدہ بی بانڈ - لندن]

(Miss Hamida B. Bond-London)

① اسلاک ریویو جون 1928ء ج: 16، ش: 6، ص: 185

② اسلاک ریویو جولائی 1930ء ج: 18، ش: 7، ص: 225

③ اسلاک ریویو دسمبر 1927ء ج: 15، ش: 12، ص: 425

## میں سچا، سادہ پُرِ اِخْلَاص اور فِطْرِي دِين ’اسلام‘ قبول کر کے خوش ہوں

میں سچا، سادہ پُرِ اِخْلَاص اور فِطْرِي دِين اسلام قبول کر کے خوش ہوں۔ یہ فلسفیانہ نظریات سے پاک ہے اور طبقہ علماء کی بے جا مداخلت سے بھی محفوظ ہے۔ اس کی وسعِ انظُرِي، چمک اور سادہ اصول میرے ذہن کو بہت متاثر کرتے ہیں۔<sup>①</sup>

[جیسی امینہ ڈیوڈسن]

(Jessie Ameena Davidson)

## اسلام کے اصول قابلِ عمل اور معقول ہیں

عیسائیت کے تنگ نظریات اور توہم پرستی کے لیے میرے دل میں کوئی جگہ نہیں جبکہ اسلام کے اصول قابلِ عمل اور معقول ہیں۔<sup>②</sup>

[مس جون فاطمہ ڈینسکن - لندن]

(Miss Joan Fatima Dansken-London)

## اسلام کے اصولوں پر عمل کر کے دنیا کی بہت سی موجودہ مشکلات سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے

’اسلامک ریویو‘ میں کچھ مضامین خاص طور پر باقاعدہ شائع ہونے والے مراسلات پڑھ کر میں نے آج سے کئی ماہ قبل اسلام قبول کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا مگر مجھے اپنے آپ پر اعتماد نہ تھا۔ مجھے اس بات کا ثبوت درکار تھا کہ میں ایک درست قدم اٹھا رہی ہوں۔ میں اسلامی لٹریچر کا

① اسلامک ریویو جون 1926ء ج: 14، ش: 6، ص: 197

② اسلامک ریویو اکتوبر 1929ء ج: 17، ش: 10، ص: 345

زیادہ تو مطالعہ نہیں کر سکی مگر قرآن حکیم سے تھوڑا بہت جو کچھ میں نے پڑھا ہے اس نے مجھے اس بات کا قائل کر دیا ہے کہ اسلام ہی واحد سچا دین ہے جو مساوات پر مبنی ہے۔ میں یہ کہنے کی اجازت چاہوں گی کہ آج کے دور کی بہت سی مشکلات سے نجات اسلام کے اصولوں ہی پر چل کر حاصل کی جاسکتی ہے جس کے معنی ہی سلامتی کے ہیں۔

مس مائی فینی ڈیویز کے قبول اسلام کا اقرار نامہ: ”میں مس مائی فینی ڈیویز، ساکن ہیمپٹن (Hampton) سٹریٹ ایس ای 17، اس بات کا خلوص دل اور سنجیدگی سے اعلان کرتی ہوں کہ میں نے اپنی مرضی سے صرف اللہ عزوجل کی عبادت کا عقیدہ اپنا لیا ہے۔ میرا ایمان ہے کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں اور یہ کہ میں تمام انبیاء جیسے حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ، حضرت عیسیٰ اور دیگر انبیاء ﷺ کا برابر احترام کرتی ہوں اور یہ بھی کہ میں اللہ عزوجل کی توفیق سے ایک مسلمان کی زندگی گزاروں گی۔“

[لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ]

”اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں اور محمد (ﷺ) اس کے رسول ہیں۔“<sup>①</sup>

[مس مائی فینی ڈیویز، انگلینڈ]

(Miss Myfanwy Davies-U.K)

## اسلام مردوزن، دونوں کو نجات دیتا ہے

جب میں نے پال (Paul) اور ابتدائی دور کے دوسرے عیسائی پیشواؤں کے خواتین کے بارے میں اقوال، مثلاً: ”عورت شیطان کی آلہ کار ہے“ وغیرہ پڑھے تو میں نے دین اسلام کا مطالعہ شروع کر دیا۔ تب مجھے معلوم ہوا کہ اس دین میں مذہبی رہنماؤں کی مداخلت کے بغیر مردوزن کے لیے نجات کا یکساں وعدہ ہے۔

آپ کا ”ریویو“ عیسائیت کے متعلق معلوماتی کتب Sources of Christianity

① اسلام ریویو جون 1939ء ج: 27، ش: 6، ص: 201

(مسیحیت کے سرچشمے) اور Ideal Prophet (مثالی رسول ﷺ) حقیقتاً بہت دلچسپ ہیں اور اگر ان کتابوں کو تعلیم یافتہ عیسائی طبقوں میں پھیلا یا جائے تو یہ یقیناً انہیں ان کے نام نہاد ”چرچ فادرز“ کی ان اختراعات اور تحریفات سے متنفر کر دیں گی جو وہ دین میں وقتاً فوقتاً کرتے رہتے ہیں۔<sup>①</sup>

[مس جے سی اے پیریرا]

(Miss J.C.A. Perera)

## اسلام روح اور جسم دونوں کا احاطہ کرتا ہے

اسلام کا سب سے ممتاز وصف اتحاد ہے۔ یونٹیرین کلیساؤں (Unitarian Churches) میں بھی اگرچہ مکمل اتحاد کی خواہش تو پائی جاتی ہے مگر ان کی رسوم اور خطبات بالکل مختلف ہوتے ہیں اور چرچ کے ارکان اگرچہ دلی طور پر ایک ہی اصول کو مانتے ہیں مگر ان کے مابین وسیع اختلافات پائے جاتے ہیں۔ کسی بھی چرچ کو عوام کے اعمال کے بارے میں صرف اخلاقی حق حاصل ہوتا ہے اور چونکہ ضابطہ اخلاق ایک ہی ہے، لہذا چرچ بھی ایک ہی ہونا چاہیے۔ مگر ضابطہ اخلاق کے بجائے ان کے قوانین تنگ نظریات اور مبہم عقائد پر مبنی ہیں۔ ان کے نظریات کتنے ہی خوبصورت کیوں نہ ہوں وہ عملاً اختراعی اور مصنوعی بن جاتے ہیں۔

اسلام زندگی کے ہر معاملے اور ہر مرحلے کو مد نظر رکھتا ہے۔ یہ طہارت کے ضوابط کی وجہ سے روح اور جسم دونوں کا احاطہ کرتا ہے۔ اس کی سادگی ذہن کو آرام دیتی ہے اور امن و سکون بہم پہنچاتی ہے۔ اس میں عیسائیت جیسی رسوم، موسیقی، مذہبی تصویروں اور ڈراموں کے ذریعے سے خاص دین سے توجہ منحرف نہیں کی جاتی۔ اسلام کے دروازے ہر وقت ہر فرد کے لیے کھلے رہتے ہیں۔ یہ صرف اتوار کو نہیں کھلتے کہ اگلے اتوار تک انسان سب کچھ بھول چکا ہو۔<sup>②</sup>

[شمسہ امینہ۔ برطانیہ کی ایک انگریز مسلم خاتون]

(Shamsa Ameena)

① اسلامک ریویو، جون 1927ء، ج: 15، ش: 6، ص: 224

② اسلامک ریویو، اپریل 1917ء، ج: 5، ش: 4، ص: 154، 155

## اسلام میں ہمارا الہ، رحمن اور رحیم ہے

اہل اسلام کو کسی کی سفارش کی ضرورت نہیں پڑتی کیونکہ ہمارا الہ خود رحمن و رحیم ہے۔ اسلامی نظریے کے مطابق انسان پیدائشی گناہ گار نہیں ہوتے بلکہ وہ پاکیزہ اور برف جیسی صاف و سفید روح لے کر دنیا میں آتے ہیں اور جنت میں داخلے کے مواقع تمام مسلمانوں کے لیے یکساں ہیں جبکہ عیسائیت میں یہ کہا جاتا ہے کہ جب تک آپ کا پتہ نہیں ہوتا، آپ جنت میں داخل نہیں ہو سکتے۔<sup>①</sup>

[ٹریسا گورڈن]

(Teresa Gordon)



① اسلامک ریویو، جنوری 1927ء، ج: 17، ش: 1، ص: 1

بار: ۷۷



اسلام کے بارے میں اسلام قبول کرنے  
والوں کے مختصر خیالات